سپارہ۱۱
الجزء الحادي عشر

يَعْتَذِرُونَ إِلَيْكُمْ إِذَا رَجَعْتُمْ إِلَيْهِمْ ۚ قُلْ لَا تَعْتَذِرُوا لَنْ نُؤْمِنَ لَكُمْ قَدْ نَبَّأَنَا اللَّهُ مِنْ أَخْبَارِكُمْ ۚ وَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ ثُمَّ تُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٩٤﴾

۹۴۔ جب تم (غزوہ تبوک سے) سے پلٹ کر اُن کی طرف جاؤ گے تو (منافق) تمہارے پاس (جھوٹے) عذر لے کر آئیں گے کہہ دیجئے: بہانے نہ بناؤ، ہم تمہاری بات ہر گز تسلیم نہیں کریں گے۔ اللہ نے تمہارے حالات ہمیں پوری طرح بتا دیئے ہیں (اب) آئندہ اللہ اور اس کا رسول تمہارا طرز عمل دیکھیں گے، پھر غائب اور حاظر کے جاننے والے (خدائے برتر) کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا اور وہ تمہیں تمہارے اعمال سے پوری طرح باخبر کرے گا۔

سَيَحْلِفُونَ بِاللَّهِ لَكُمْ إِذَا انْقَلَبْتُمْ إِلَيْهِمْ لِتُعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ فَأَعْرِضُوا عَنْهُمْ ۖ إِنَّهُمْ رِجْسٌ ۖ وَمَأْوَاهُمْ جَهَنَّمُ جَزَاءً بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٩٥﴾

۹۵۔ جب تم پلٹ کر ان کی طرف جاؤ گے تو وہ ضرور تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے صرف نظر کرو۔ سو ان سے صرف نظر ہی کر لو، وہ ناپاک لوگ ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے۔ یہی ان کے اعمال کی (مناسب) سزا ہے۔

يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ فَإِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ فَإِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿٩٦﴾

٩٦۔ وہ تمہارے سامنے قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے راضی ہو جاؤ۔ (حالانکہ انہیں سمجھنا چاہئے کہ) اگر تم ان سے راضی ہو بھی جاؤ تو اللہ تو عہد شکن لوگوں سے راضی نہیں ہوتا۔

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٩٧﴾

٩٧۔ (منافق) بادیہ نشین کفر و نفاق میں بہت بڑھے ہوئے ہیں اور پوری طرح اس انتہا کو پہنچے ہوئے ہیں کہ اللہ کے اپنے رسول پر نازل کیے ہوئے (قانون کی) حدود سے ناواقف رہیں، اللہ کامل علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ۚ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ۗ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾

٩٨۔ بعض بادیہ نشین ایسے ہیں جو (راہ خدا میں) اپنے خرچ کو ناواجب تاوان سمجھتے ہیں اور تم پر (زمانے کی) گردشوں (کے آنے) کا انتظار کر رہے ہیں۔ بُری گردش انہی پر آئے گی، اللہ خوب سننے والا کامل طور پر آگاہ ہے۔

وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَيَتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ عِنْدَ اللّٰهِ وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ۚ اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ۚ سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ۗ اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع 12 10 1

٩٩۔ اور بعض بادیہ نشین ایسے بھی ہیں جو اللہ اور آخرت پر ایمان رکھتے ہیں اور (اللہ کے راستے میں) اپنے خرچ کو تقرب الٰہی اور اس رسول کی دعاؤں کے لینے کا وسیلہ سمجھتے ہیں۔ سنو! یہ ان کیلئے موجب تقرّب ہی ہو گا۔ اللہ ضرور انہیں اپنی رحمت (کے سائے) میں لے جائے گا۔ اللہ یقیناً حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَالسَّابِقُونَ الْأَوَّلُونَ مِنَ الْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ وَالَّذِينَ اتَّبَعُوهُمْ بِإِحْسَانٍ رَضِيَ اللَّهُ عَنْهُمْ وَرَضُوا عَنْهُ وَأَعَدَّ لَهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي تَحْتَهَا الْأَنْهَارُ خَالِدِينَ فِيهَا أَبَدًا ۚ ذَٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿١٠٠﴾

۱۰۰۔ مہاجرین اور انصار میں سے جو سبقت لیجانے والے ہیں اور پہلے (ایمان لانے والے) ہیں اور وہ (تابعین) بھی جنہوں نے راستبازی سے اور اچھی طرح ان کی اتباع کی اللہ ان سے راضی ہو گیا اور وہ اس سے راضی ہو گئے اور اس نے ان کیلئے ایسے باغ تیار کیے ہیں جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کیلئے) نہریں بہہ رہی ہیں۔ وہ ان میں ہمیشہ کیلئے رہ پڑنے والے ہیں۔ یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔

وَمِمَّنْ حَوْلَكُمْ مِنَ الْأَعْرَابِ مُنَافِقُونَ ۖ وَمِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ ۖ مَرَدُوا عَلَى النِّفَاقِ لَا تَعْلَمُهُمْ ۖ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ۚ سَنُعَذِّبُهُمْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ يُرَدُّونَ إِلَىٰ عَذَابٍ عَظِيمٍ ﴿١٠١﴾

۱۰۱۔ ان بادیہ نشینوں میں سے جو تمہارے ارد گرد (بستے ہیں) اور خود مدینہ کے باشندوں میں سے بھی کچھ منافق ہیں جو نفاق پر مصر اور اس کے عادی ہیں۔ تم انہیں نہیں جانتے۔ ہم انہیں جانتے ہیں۔ ہم انہیں (اس دنیا میں) بار بار سزا دیں گے بالآخر وہ (آخرت میں) ایک بہت بڑے عذاب کی طرف لوٹائے جائیں گے۔

وَآخَرُونَ اعْتَرَفُوا بِذُنُوبِهِمْ خَلَطُوا عَمَلًا صَالِحًا وَآخَرَ سَيِّئًا عَسَى اللَّهُ أَنْ يَتُوبَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ رَحِيمٌ ﴿١٠٢﴾

۱۰۲۔ اور کچھ اور لوگ ہیں جنہوں نے اپنے قصوروں کا اعتراف کر لیا ہے انہوں نے ایک عمل جو مناسب ہے اور دوسرا عمل جو بُرا ہے باہم غلط ملط کر دیا ہے۔ (۔ان کے اچھے اور بُرے ملے جلے اعمال ہیں) عنقریب اللہ ان پر فضل سے متوجہ ہو

گا۔اللہ یقیناً بہت حفاظت کرنیوالا ، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

خُذْ مِنْ أَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً تُطَهِّرُهُمْ وَتُزَكِّيهِمْ بِهَا وَصَلِّ عَلَيْهِمْ ۖ إِنَّ صَلَاتَكَ سَكَنٌ لَهُمْ ۗ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ ﴿١٠٣﴾

۱۰۳۔ ان کے اموال میں سے صدقات (۔زکٰوۃ) لے لو۔اس کے ذریعہ تم انہیں (بخل کی برائیوں سے) پاک وصاف کردو گے اور (نیکیوں میں) ترقی دو گے۔ان کیلئے دعا کرو کیوں کہ تمہاری دعا ان کیلئے وجہ تسکین ہے۔اللہ خوب سننے والا، کامل طور پر آگاہ ہے۔

أَلَمْ يَعْلَمُوا أَنَّ اللَّهَ هُوَ يَقْبَلُ التَّوْبَةَ عَنْ عِبَادِهِ وَيَأْخُذُ الصَّدَقَاتِ وَأَنَّ اللَّهَ هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٤﴾

۱۰۴۔ کیا وہ نہیں جانتے کہ اللہ ہی ہے جو اپنے بندوں کی توبہ قبول کرتا اور صدقات(۔زکوۃ) لے لیتا ہے اور یہ کہ اللہ ہی توبہ کو بہت قبول کرنیوالا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَقُلِ اعْمَلُوا فَسَيَرَى اللَّهُ عَمَلَكُمْ وَرَسُولُهُ وَالْمُؤْمِنُونَ ۖ وَسَتُرَدُّونَ إِلَىٰ عَالِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿١٠٥﴾

۱۰۵۔ کہہ دیجئے: عمل کیے جاؤ۔اللہ، اس کا رسول اور مومن سب دیکھیں گے کہ تمہارا طرز عمل اب کیا رہتا ہے، (بالآخر غائب اور حاظر) کے جاننے والے (خدائے برتر) کی طرف تمہیں لوٹایا جائے گا اور جو کچھ تم کرتے رہے ہو وہ تمہیں پوری طرح بتادے گا۔

وَآخَرُونَ مُرۡجَوۡنَ لِأَمۡرِ اللّٰهِ إِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ وَإِمَّا يَتُوبُ عَلَيۡهِمۡ ۗ وَاللّٰهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١٠٦﴾

۱۰۶۔ اور (اِن کے علاوہ) کچھ اور لوگ اللہ کے فیصلے کی آس لگائے بیٹھے ہیں، چاہے انہیں سزا دے چاہے ان کی توبہ قبول کرلے، اللہ کامل طور پر آگاہ، بڑی حکمت والا ہے۔

وَالَّذِينَ اتَّخَذُوا مَسۡجِدًا ضِرَارًا وَكُفۡرًا وَتَفۡرِيقًا بَيۡنَ الۡمُؤۡمِنِينَ وَإِرۡصَادًا لِمَنۡ حَارَبَ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ مِنۡ قَبۡلُ ۚ وَلَيَحۡلِفُنَّ إِنۡ أَرَدۡنَا إِلَّا الۡحُسۡنَىٰ ۖ وَاللّٰهُ يَشۡهَدُ إِنَّهُمۡ لَكَاذِبُونَ ﴿١٠٧﴾

۱۰۷۔ اور (کچھ وہ ہیں) جنہوں نے (اسلام کو) ضرر پہنچانے، کفر (کی تبلیغ) کرنے، مومنوں میں تفرقہ ڈالنے اور اس شخص کیلئے جو پہلے سے اللہ اور اس کے رسول کے ساتھ بر سرِ پیکار ہے کمین گاہ مہیا کرنے کیلئے ایک مسجد بنائی ہے، وہ بھی ضرور قسمیں کھائیں گے کہ (اس مسجد کے بنانے سے) ہمارا ارادہ تو صرف نیکی بجا لانا تھا۔ اللہ گواہی دیتا ہے کہ وہ قطعاً جھوٹے ہیں۔

لَا تَقُمۡ فِيهِ أَبَدًا ۚ لَمَسۡجِدٌ أُسِّسَ عَلَى التَّقۡوَىٰ مِنۡ أَوَّلِ يَوۡمٍ أَحَقُّ أَنۡ تَقُومَ فِيهِ ۚ فِيهِ رِجَالٌ يُحِبُّونَ أَنۡ يَتَطَهَّرُوا ۚ وَاللّٰهُ يُحِبُّ الۡمُطَّهِّرِينَ ﴿١٠٨﴾

۱۰۸۔ تم اس (مسجد ضرّار) میں کبھی کھڑے نہ ہونا۔ وہ مسجد جس کی بنیاد پہلے ہی دن سے تقویٰ پر رکھی گئی ہے اس بات کی زیادہ مستحق ہے کہ تم اُس میں کھڑے ہو۔ اس میں (نماز پڑھنے والے) ایسے لوگ ہیں جو خوب پاک و صاف رہنا پسند کرتے ہیں اور اللہ بھی پاک و صاف رہنے والوں سے محبت کرتا ہے۔

أَفَمَنْ أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ تَقْوَىٰ
مِنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٍ خَيْرٌ أَمْ مَنْ
أَسَّسَ بُنْيَانَهُ عَلَىٰ شَفَا جُرُفٍ هَارٍ
فَانْهَارَ بِهِ فِي نَارِ جَهَنَّمَ ۗ وَاللَّهُ لَا
يَهْدِي الْقَوْمَ الظَّالِمِينَ ﴿١٠٩﴾

١٠٩۔ کیا وہ شخص بہتر ہے جس نے اپنی عمارت کی بنیاد اللہ کے تقویٰ اور رضا پر رکھی یا وہ جس نے دریا کے کٹ کٹ کر گرتے ہوئے ایک نیچے سے کھوکھلے کنارے پر اپنی عمارت کی بنیاد اُٹھائی اور وہ اسے جہنم کی آگ میں لے گرا۔ اللہ ظالم لوگوں کو (کامیابی کا) راستہ نہیں دکھایا کرتا۔

لَا يَزَالُ بُنْيَانُهُمُ الَّذِي بَنَوْا رِيبَةً
فِي قُلُوبِهِمْ إِلَّا أَنْ تَقَطَّعَ قُلُوبُهُمْ ۗ
وَاللَّهُ عَلِيمٌ حَكِيمٌ ﴿١١٠﴾ ع 13 11 2

١١٠۔ اُن کی یہ عمارت جو انہوں نے بنائی ہمیشہ اُن کے دلوں میں خلش کا موجب بنی رہے گی، مگر یہ کہ ان کے دل ہی ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں گے۔ اللہ کامل علم والا، بڑی حکمت والا ہے۔

إِنَّ اللَّهَ اشْتَرَىٰ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
أَنْفُسَهُمْ وَأَمْوَالَهُمْ بِأَنَّ لَهُمُ
الْجَنَّةَ ۚ يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ
فَيَقْتُلُونَ وَيُقْتَلُونَ ۖ وَعْدًا عَلَيْهِ
حَقًّا فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ
وَالْقُرْآنِ ۚ وَمَنْ أَوْفَىٰ بِعَهْدِهِ مِنَ
اللَّهِ ۚ فَاسْتَبْشِرُوا بِبَيْعِكُمُ الَّذِي
بَايَعْتُمْ بِهِ ۚ وَذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ
الْعَظِيمُ ﴿١١١﴾

١١١۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ نے مومنوں سے ان کی جانیں اور ان کے اموال خرید لیے ہیں، اس کے بدلے میں انہیں جنت ملے گی۔ وہ اللہ کے راستے میں جنگ کرتے ہیں، سو قتل کرتے ہیں اور قتل کیے بھی جاتے ہیں۔ تورات، انجیل اور قرآن میں یہ ایک ایسا وعدہ ہے جو اس (خدائے قیوم) پر لازم ہے اور کون ہے جو اللہ سے بڑھ کر اپنے عہد کا پورا کرنے والا ہے۔ سو اپنے سودے پر جو تم نے اُس سے کیا ہے خوش ہو جاؤ اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے۔

التَّائِبُونَ الْعَابِدُونَ الْحَامِدُونَ السَّائِحُونَ الرَّاكِعُونَ السَّاجِدُونَ الْآمِرُونَ بِالْمَعْرُوفِ وَالنَّاهُونَ عَنِ الْمُنْكَرِ وَالْحَافِظُونَ لِحُدُودِ اللَّهِ ۗ وَبَشِّرِ الْمُؤْمِنِينَ ﴿١١٢﴾

۱۱۲۔ (یہ) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے، حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے، سجدہ کرنے والے، بھلائی کی تلقین کرنے والے، بُرائیوں سے روکنے والے اور اللہ کی (قائم کردہ) حدود کی حفاظت کرنے والے لوگ ہیں۔ ایسے لوگوں کو جنت کی بشارت دے دو۔

مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ وَالَّذِينَ آمَنُوا أَنْ يَسْتَغْفِرُوا لِلْمُشْرِكِينَ وَلَوْ كَانُوا أُولِي قُرْبَىٰ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ أَنَّهُمْ أَصْحَابُ الْجَحِيمِ ﴿١١٣﴾

۱۱۳۔ نبی کو اور اُن لوگوں کو جو ایمان رکھتے ہیں زیبا نہیں کہ وہ مشرکوں کیلئے اس وضاحت کے بعد کہ وہ جہنمی ہیں استغفار کریں گو وہ ان کے رشتے دار (ہی کیوں نہ) ہوں۔

وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ إِلَّا عَنْ مَوْعِدَةٍ وَعَدَهَا إِيَّاهُ فَلَمَّا تَبَيَّنَ لَهُ أَنَّهُ عَدُوٌّ لِلَّهِ تَبَرَّأَ مِنْهُ ۚ إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ ﴿١١٤﴾

۱۱۴۔ اور ابراہیم کا اپنے بزرگ کیلئے استغفار تو صرف ایک وعدے کی وجہ سے تھا جو وہ اس سے کر چکا تھا پھر جب اس پر (۔ابراہیم پر) واضح ہو گیا کہ (اس کا) وہ (بزرگ) اللہ کا دشمن ہے تو وہ اس سے دستبردار ہو گیا۔ ابراہیم درحقیقت بہت ہی درد مند دل رکھنے والا، بہت ہی بردبار تھا۔

وَمَا كَانَ اللَّهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا بَعْدَ إِذْ هَدَاهُمْ حَتَّىٰ يُبَيِّنَ لَهُمْ مَا

۱۱۵۔ اللہ کی یہ شان نہیں کہ وہ کچھ لوگوں کو ہدایت دے کر پھر انہیں گمراہ قرار دے جب تک کہ ان پر وہ (تمام باتیں) واضح نہ کردے جن سے

يَتَّقُونَ ۚ إِنَّ اللَّهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴿١١٥﴾

انہیں بچنا چاہئے۔ اللہ ہر بات سے پوری طرح آگاہ ہے۔

إِنَّ اللَّهَ لَهُ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۖ يُحْيِي وَيُمِيتُ ۚ وَمَا لَكُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ مِنْ وَلِيٍّ وَلَا نَصِيرٍ ﴿١١٦﴾

١١٦۔ آسمانوں اور زمین کی ساری بادشاہت اللہ ہی کی ہے۔ وہی زندگی بخشتا ہے اور وہی موت دیتا ہے اللہ کے سوا نہ تو تمہارا کوئی کارساز ہے اور نہ مددگار۔

لَقَدْ تَابَ اللَّهُ عَلَى النَّبِيِّ وَالْمُهَاجِرِينَ وَالْأَنْصَارِ الَّذِينَ اتَّبَعُوهُ فِي سَاعَةِ الْعُسْرَةِ مِنْ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيغُ قُلُوبُ فَرِيقٍ مِنْهُمْ ثُمَّ تَابَ عَلَيْهِمْ ۚ إِنَّهُ بِهِمْ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١١٧﴾

١١٧۔ اللہ نے اس کامل نبی پر اور مہاجرین اور انصار پر فضل سے توجہ فرمائی جنہوں نے بڑی تنگی کے وقت اس (نبی) کی پیروی کی، اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ان میں سے کچھ لوگوں کے دل ٹیڑھے ہو جاتے لیکن اس نے ان سب پر اپنے فضل سے توجہ فرمائی۔ وہ ان پر یقیناً شفقت رکھنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

وَعَلَى الثَّلَاثَةِ الَّذِينَ خُلِّفُوا حَتَّىٰ إِذَا ضَاقَتْ عَلَيْهِمُ الْأَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ وَضَاقَتْ عَلَيْهِمْ أَنْفُسُهُمْ وَظَنُّوا أَنْ لَا مَلْجَأَ مِنَ اللَّهِ إِلَّا إِلَيْهِ ثُمَّ تَابَ

١١٨۔ اور ان تین شخصوں پر بھی (اس نے فضل کیا) جو (فیصلے کیلئے) پیچھے رکھے گئے تھے۔ حتیٰ کہ جب زمین اپنی ساری وسعت کے باوجود ان کیلئے تنگ ہو گئی اور خود ان کی اپنی جانیں بھی ان پر دوبھر ہو گئیں اور انہوں نے یقین کر لیا کہ اللہ (کی سزا) سے بچنے کیلئے خود اس کے سوا کوئی پناہ کی جگہ نہیں، تب اس نے فضل سے ان پر توجہ فرمائی تاکہ

عَلَيۡهِمۡ لِيَتُوبُوٓاۚ إِنَّ ٱللَّهَ هُوَ ٱلتَّوَّابُ ٱلرَّحِيمُ ﴿١١٨﴾ ع 14 8 3

وہ واپس آجائیں ۔اللہ یقیناً فضل کے ساتھ توجہ کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ ءَامَنُواْ ٱتَّقُواْ ٱللَّهَ وَكُونُواْ مَعَ ٱلصَّٰدِقِينَ ﴿١١٩﴾

۱۱۹۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! اللہ کا تقویٰ اختیار کرواور راستبازوں کا ساتھ دو۔

مَا كَانَ لِأَهۡلِ ٱلۡمَدِينَةِ وَمَنۡ حَوۡلَهُم مِّنَ ٱلۡأَعۡرَابِ أَن يَتَخَلَّفُواْ عَن رَّسُولِ ٱللَّهِ وَلَا يَرۡغَبُواْ بِأَنفُسِهِمۡ عَن نَّفۡسِهِۦۚ ذَٰلِكَ بِأَنَّهُمۡ لَا يُصِيبُهُمۡ ظَمَأٌ وَلَا نَصَبٌ وَلَا مَخۡمَصَةٌ فِي سَبِيلِ ٱللَّهِ وَلَا يَطَـُٔونَ مَوۡطِئًا يَغِيظُ ٱلۡكُفَّارَ وَلَا يَنَالُونَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا إِلَّا كُتِبَ لَهُم بِهِۦ عَمَلٌ صَٰلِحٌۚ إِنَّ ٱللَّهَ لَا يُضِيعُ أَجۡرَ ٱلۡمُحۡسِنِينَ ﴿١٢٠﴾

۱۲۰۔ مدینہ کے رہنے والوں اور اس کے ارد گرد (بسنے) والے بادیہ نشینوں کے لیے مناسب نہ تھا کہ رسول اللہ (کا دفاع میں ساتھ نہ دیتے اوران) سے پیچھے رہ جاتے اور نہ (یہ مناسب تھا کہ) اُس کی جان کے مقابلے میں اپنی جانوں کو زیادہ چاہتے۔ کیونکہ انہیں اللہ کے راستے میں نہ پیاس کی کوئی تکلیف پہنچتی، نہ تھکان اور نہ بھوک کی اور نہ وہ کسی ایسی جگہ چلتے جہاں ان کا چلنا کافروں کو غیظ آلود کر دیتا ہو اور نہ دشمن سے کوئی چیز حاصل کرتے مگر اس کے عوض (ان کے نامۂ اعمال میں) ان کے حق میں نیک عمل لکھا جاتا۔ اللہ اچھے اعمال بجالانے والوں کا اجر ہر گز ضائع نہیں کرتا۔

وَلَا يُنفِقُونَ نَفَقَةً صَغِيرَةً وَلَا كَبِيرَةً وَلَا يَقۡطَعُونَ وَادِيًا إِلَّا

۱۲۱۔ اور نہ وہ کوئی رقم خرچ کرتے، چھوٹی ہو یا بڑی، اور (سعی جہاد میں) نہ کوئی میدان طے کرتے مگر یہ سب کام ان کے حق میں لکھے جاتے، تاکہ اللہ انہیں ان کے اعمال کا بہترین بدلہ دے۔

كُتِبَ لَهُمْ لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ أَحْسَنَ
مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ ﴿١٢١﴾

وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُونَ لِيَنْفِرُوا كَافَّةً ۚ
فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِنْهُمْ
طَائِفَةٌ لِيَتَفَقَّهُوا فِي الدِّينِ
وَلِيُنْذِرُوا قَوْمَهُمْ إِذَا رَجَعُوا
إِلَيْهِمْ لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُونَ ﴿١٢٢﴾

۱۲۲۔ مومنوں کے لیے یہ ممکن نہیں کہ وہ (حصولِ علمِ دین کے لیے سب کے سب اپنے گھروں سے) نکل کھڑے ہوں، تو کیوں نہ ایسا ہو کہ ان کی ہر جماعت میں سے چند لوگ نکلیں تا وہ دین میں دانش و فہم حاصل کریں اور جب واپس جائیں تو اپنی قوم کے لوگوں کو (بے دینی سے) متنبہ کریں تا کہ وہ بھی (غیر مسلمانہ روش سے) چوکس رہیں۔

ع 15 4 4

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا قَاتِلُوا الَّذِينَ
يَلُونَكُمْ مِنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوا
فِيكُمْ غِلْظَةً ۚ وَاعْلَمُوا أَنَّ اللّٰهَ
مَعَ الْمُتَّقِينَ ﴿١٢٣﴾

۱۲۳۔ اے لوگو جو ایمان لائے ہو ! جو کفار تمہارے پہلو میں رہتے ہیں ان سے مقابلہ کرتے رہو۔اور چاہئیے کہ وہ تم میں پختگی محسوس کریں اور تمہیں معلوم رہے کہ اللہ متقیوں کے ساتھ ہے۔

منزل 3

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ فَمِنْهُمْ مَنْ
يَقُولُ أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهِ إِيمَانًا ۚ
فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فَزَادَتْهُمْ إِيمَانًا
وَهُمْ يَسْتَبْشِرُونَ ﴿١٢٤﴾

۱۲۴۔ جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو ان (منافقوں) میں سے بعض (استہزاء سے) کہتے ہیں تم میں سے کون ہے جسے اس (سورت) نے ایمان میں بڑھایا ہو، سو جو لوگ تو ایمان رکھتے ہیں انہیں

تو(ہر نازل ہونیوالی سورت نے) ایمان میں بڑھایا ہے اور وہ خوش ہوتے ہیں۔

وَأَمَّا الَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا إِلَىٰ رِجْسِهِمْ وَمَاتُوا وَهُمْ كَافِرُونَ ﴿١٢٥﴾

۱۲۵۔ البتہ جن کے دلوں میں (نفاق و حسد کا) مرض ہے تو اس (ہر نئے نزول) نے انہیں ان کی ناپاکی پر ایک اور ناپاکی میں بڑھادیا اور وہ کافر ہونے کی حالت میں مریں گے۔

أَوَلَا يَرَوْنَ أَنَّهُمْ يُفْتَنُونَ فِي كُلِّ عَامٍ مَرَّةً أَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوبُونَ وَلَا هُمْ يَذَّكَّرُونَ ﴿١٢٦﴾

۱۲۶۔ کیا وہ دیکھتے نہیں کہ وہ ہر سال ایک دو مرتبہ آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں پھر بھی توبہ نہیں کرتے اور نہ نصیحت حاصل کرتے ہیں۔

وَإِذَا مَا أُنْزِلَتْ سُورَةٌ نَظَرَ بَعْضُهُمْ إِلَىٰ بَعْضٍ هَلْ يَرَاكُمْ مِنْ أَحَدٍ ثُمَّ انْصَرَفُوا ۚ صَرَفَ اللَّهُ قُلُوبَهُمْ بِأَنَّهُمْ قَوْمٌ لَا يَفْقَهُونَ ﴿١٢٧﴾

۱۲۷۔ جب کوئی سورت نازل کی جاتی ہے تو (یہ منافق گویا پوچھنے کے لئے) ایک دوسرے کی طرف دیکھنے لگتے ہیں کہ تمہیں کوئی دیکھ تو نہیں رہا۔ پھر (یہ تسلی کرکے) چلے جاتے ہیں۔ اللہ نے اُن کے دل پھیر دیئے ہیں کیونکہ یہ ایسے لوگ ہیں جو سمجھ سے کام نہیں لیتے۔

لَقَدْ جَاءَكُمْ رَسُولٌ مِنْ أَنْفُسِكُمْ عَزِيزٌ عَلَيْهِ مَا عَنِتُّمْ حَرِيصٌ عَلَيْكُمْ بِالْمُؤْمِنِينَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ ﴿١٢٨﴾

۱۲۸۔ تمہارے پاس تمہی میں سے ایک عظیم الشان رسول آیا ہے۔ تمہارا کسی تکلیف میں پڑنا اس پر شاق گزرتا ہے۔ وہ تمہارے لیے (بھلائی کا) بہت ہی خواہشمند ہے۔ مومنوں کے لیے شفقت رکھنے والا۔ بہت رحم کرنے والا ہے۔

فَإِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ حَسۡبِيَ اللّٰهُ لَآ إِلٰهَ
إِلَّا هُوَ ؕ عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ ؕ وَهُوَ رَبُّ
الۡعَرۡشِ الۡعَظِيمِ ﴿۱۲۹﴾

ع 16 7 5

۱۲۹۔ اور اب اگر یہ لوگ سرتابی کریں تو کہہ
دیجئے: اللہ میرے لیے کافی ہے، اس کے سوا کوئی
معبود نہیں۔ اس پر میرا توکّل ہے، اور وہ عرشِ
عظیم کا رب ہے۔

سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورۃ یُونُس پڑھنا شروع کرتا ہوں)۔

الٓرٰ ۚ تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ ﴿١﴾

۱۔ الٓرٰ (۔میں اللہ دیکھتا ہوں) یہ کامل (اور) پُر حکمت کتاب کی آیتیں ہیں۔ (جامع البیان فی تفسیر القرآن، ابن جریر طبریؒ)۔

أَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا أَنْ أَوْحَيْنَا إِلَىٰ رَجُلٍ مِنْهُمْ أَنْ أَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ الَّذِينَ آمَنُوا أَنَّ لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ عِنْدَ رَبِّهِمْ ۗ قَالَ الْكَافِرُونَ إِنَّ هَٰذَا لَسَاحِرٌ مُبِينٌ ﴿٢﴾

۲۔ کیا لوگوں کے لیے یہ عجیب بات ہو گئی کہ خود اُنہی میں سے ایک شخص کی طرف ہم نے یہ وحی کی کہ لوگوں کو (بے دینی کے بُرے انجام سے) متنبہ کرو اور جو لوگ ایمان لائے ہیں اُنہیں بشارت دے دو کہ اُن کے رب کے حضور اُنہی کو ثباتِ قدم حاصل ہے۔ کافروں نے کہہ دیا کہ یہ (مدعی) تو صریح جادوگر ہے۔

إِنَّ رَبَّكُمُ اللَّهُ الَّذِي خَلَقَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضَ فِي سِتَّةِ أَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوَىٰ عَلَى الْعَرْشِ ۖ يُدَبِّرُ

۳۔ حقیقت یہ ہے کہ تمہارا رب تو وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو چھ ادوار میں پیدا کیا۔ مزید یہ کہ (حکومت کے) عرش پر متمکن ہوا۔ ہر امر کا

الْأَمْرَ ۖ مَا مِنْ شَفِيعٍ إِلَّا مِنْ بَعْدِ إِذْنِهِ ۚ ذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوهُ ۚ أَفَلَا تَذَكَّرُونَ ﴿٣﴾

انتظام کر رہا ہے، (اس کے حضور) کوئی بھی شفیع نہیں (ہو سکتا) مگر اس کی اجازت کے بعد، یہ ہے اللہ تمہارا رب، سو اسی کی عبادت کرو۔ کیا پھر بھی تم نصیحت حاصل نہیں کرو گے۔

إِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيعًا ۖ وَعْدَ اللَّهِ حَقًّا ۚ إِنَّهُ يَبْدَأُ الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ لِيَجْزِيَ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ بِالْقِسْطِ ۚ وَالَّذِينَ كَفَرُوا لَهُمْ شَرَابٌ مِنْ حَمِيمٍ وَعَذَابٌ أَلِيمٌ بِمَا كَانُوا يَكْفُرُونَ ﴿٤﴾

۴۔ اسی کی طرف (بالآخر) تم سب کی واپسی ہے۔ (یہ) اللہ کا پورا ہو کر رہنے والا وعدہ ہے۔ وہی مخلوق کو پہلی بار پیدا کرتا ہے اور اسے لوٹائے گا تاکہ جو لوگ ایمان لاتے اور اس کے مناسب حال عمل کرتے ہیں انہیں انصاف کے ساتھ بدلہ دے، اور جنہوں نے کفر کا ارتکاب کیا ہے ان کے لیے پاداش کفر میں پینے کی چیز کھولتا ہوا پانی اور دردناک عذاب ہو گا۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ الشَّمْسَ ضِيَاءً وَالْقَمَرَ نُورًا وَقَدَّرَهُ مَنَازِلَ لِتَعْلَمُوا عَدَدَ السِّنِينَ وَالْحِسَابَ ۚ مَا خَلَقَ اللَّهُ ذَٰلِكَ إِلَّا بِالْحَقِّ ۚ يُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَعْلَمُونَ ﴿٥﴾

۵۔ وہی ہے جس نے سورج کو اجیالا اور چاند کو روشن بنایا ہے اور ان (میں سے ہر ایک) کی ٹھیک ٹھیک منزلیں مقرر کر دیں تاکہ برسوں کا شمار وحساب معلوم کر لیا کرو۔ اللہ نے یہ سب کچھ حق و حکمت کے ساتھ پیدا کیا ہے۔ وہ ان باتوں کو علم رکھنے والے لوگوں کے لیے تفصیل سے بیان کرتا ہے۔

إِنَّ فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللَّهُ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَتَّقُونَ ﴿٦﴾

٦۔ رات اور دن کے آگے پیچھے آنے میں اور آسمانوں اور زمین پر اللہ کی تخلیق میں، ان لوگوں کے لیے جو تقویٰ سے کام لیتے ہیں یقیناً بہت سے نشان ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا وَرَضُوا بِالْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَاطْمَأَنُّوا بِهَا وَالَّذِينَ هُمْ عَنْ آيَاتِنَا غَافِلُونَ ﴿٧﴾

٧۔ جو لوگ ہمارے سامنے آنے سے نہ ڈرتے ہیں اور نہ اس کی انہیں اُمید ہے اور وہ اس دنیا کی زندگی ہی پر خوش ہو گئے ہیں اور اسی (حالت) پر انہیں اطمینان ہے اور (اسی طرح) جو ہمارے احکام سے غافل ہیں۔

أُولَٰئِكَ مَأْوَاهُمُ النَّارُ بِمَا كَانُوا يَكْسِبُونَ ﴿٨﴾

٨۔ اُن کا ٹھکانا ان کے اعمال کی وجہ سے آگ ہے۔

إِنَّ الَّذِينَ آمَنُوا وَعَمِلُوا الصَّالِحَاتِ يَهْدِيهِمْ رَبُّهُمْ بِإِيمَانِهِمْ ۖ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهِمُ الْأَنْهَارُ فِي جَنَّاتِ النَّعِيمِ ﴿٩﴾

٩۔ (یہ بھی حقیقت ہے) کہ جو لوگ ایمان لائے اورانہوں نے اس کے مناسب حال کام کیے تو ان کے ایمان کی وجہ سے ان کا رب انہیں راحت والی جنتوں میں پہنچا دے گا۔ جن کے نیچے سے (انہیں شاداب رکھنے کے لیے) نہریں بہتی ہوں گی۔

دَعْوَاهُمْ فِيهَا سُبْحَانَكَ اللَّهُمَّ

١٠۔ وہاں (اللہ کے حضور) ان کی پکار یہ ہو گی:

وَتَحِیَّتُهُمۡ فِیهَا سَلَامٌ ۚ وَآخِرُ دَعۡوَاهُمۡ أَنِ الۡحَمۡدُ لِلَّهِ رَبِّ الۡعَالَمِینَ ﴿١٠﴾

اے اللہ تو پاک ہے ۔ اور ان میں ان کی (ایک دوسرے کے لیے) دعائے ملاقات (یہ) ہو گی: سلامتی ہو، اور ان کی دعا کا آخری حصّہ (یہ) ہو گا: ہر طرح کی تعریف کا اللہ ہی مستحق ہے جو تمام جہانوں کا رب ہے۔

ع 1 10 6

وَلَوۡ یُعَجِّلُ اللَّهُ لِلنَّاسِ الشَّرَّ اسۡتِعۡجَالَهُمۡ بِالۡخَیۡرِ لَقُضِیَ إِلَیۡهِمۡ أَجَلُهُمۡ ۖ فَنَذَرُ الَّذِینَ لَا یَرۡجُونَ لِقَاءَنَا فِی طُغۡیَانِهِمۡ یَعۡمَهُونَ ﴿١١﴾

۱۱۔ اگر اللہ (پاداشِ عمل میں) لوگوں کو سزا دینے میں اتنی ہی جلدی کرتا جتنی وہ بھلائی مانگنے میں جلدی کرتے ہیں تو (اب تک) ان کی ہلاکت کا فیصلہ ہو چکا ہوتا، (لیکن مہلت کا قانون بھی جاری ہے) اس لیے ہم ان لوگون کو جنہیں ہمارے سامنے حاضر ہونے کا ڈر نہیں اور نہ اس کی انہیں امید ہی ہے (مہلت دیکر) چھوڑ دیتے ہیں لیکن وہ ہیں کہ اپنی سرکشی میں سرگرداں بڑھتے چلے جاتے ہیں۔

وَإِذَا مَسَّ الۡإِنۡسَانَ الضُّرُّ دَعَانَا لِجَنۡبِهِ أَوۡ قَاعِدًا أَوۡ قَائِمًا فَلَمَّا كَشَفۡنَا عَنۡهُ ضُرَّهُ مَرَّ كَأَنۡ لَمۡ یَدۡعُنَا إِلَىٰ ضُرٍّ مَسَّهُ ۚ كَذَٰلِكَ زُیِّنَ لِلۡمُسۡرِفِینَ مَا كَانُوا یَعۡمَلُونَ ﴿١٢﴾

۱۲۔ جب انسان کو کوئی تکلیف پہنچتی ہے تو وہ اپنے پہلو کے بل (لیٹے) یا بیٹھے یا کھڑے ہونے کی حالت میں ہمیں پکارتا ہے، لیکن جب ہم اس سے اس کی وہ تکلیف دور کر دیتے ہیں تو اس طرح (سرتابی کیے ہوئے) گزر جاتا ہے کہ گویا کسی تکلیف کے (دور کرنے کے) لیے، جو اسے پہنچی تھی، اس نے کبھی ہمیں پکارا ہی نہ تھا۔ اسی طرح

تمام حد سے گزر جانے والوں کے لیے ان کے بُرا اعمال (شیطان کی طرف سے) خُوشنما کر کے دکھائے گئے ہیں۔

وَلَقَدْ أَهْلَكْنَا الْقُرُونَ مِن قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوا ۙ وَجَاءَتْهُمْ رُسُلُهُم بِالْبَيِّنَاتِ وَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا ۚ كَذَٰلِكَ نَجْزِي الْقَوْمَ الْمُجْرِمِينَ ﴿١٣﴾

۱۳۔ ہم تم سے پہلے کئی نسلیں ہلاک کر چکے ہیں۔ جب انہوں نے اس کے باوجود کہ ان کے پاس ان کے رسول کھلے دلائل لے کر آئے تھے، ظلم کیا تھا اور ایمان لانے پر بالکل آمادہ نہ ہوئے تھے، اسی طرح ہم ایسے مجرموں کو سزا دیا کرتے ہیں۔

ثُمَّ جَعَلْنَاكُمْ خَلَائِفَ فِي الْأَرْضِ مِن بَعْدِهِمْ لِنَنظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُونَ ﴿١٤﴾

۱۴۔ پھر اُن نسلوں کے بعد ہم نے تمہیں زمین میں ان کا جانشین بنایا تاکہ ہم دیکھیں کہ تم کیسے عمل کرتے ہو۔

وَإِذَا تُتْلَىٰ عَلَيْهِمْ آيَاتُنَا بَيِّنَاتٍ ۙ قَالَ الَّذِينَ لَا يَرْجُونَ لِقَاءَنَا ائْتِ بِقُرْآنٍ غَيْرِ هَٰذَا أَوْ بَدِّلْهُ ۚ قُلْ مَا يَكُونُ لِي أَنْ أُبَدِّلَهُ مِن تِلْقَاءِ نَفْسِي ۖ إِنْ أَتَّبِعُ إِلَّا مَا يُوحَىٰ إِلَيَّ ۖ إِنِّي أَخَافُ إِنْ عَصَيْتُ رَبِّي عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيمٍ ﴿١٥﴾

۱۵۔ جب انہیں ہماری واضح آیات پڑھ کر سنائی جاتی ہیں تو جو لوگ ہمارے سامنے آنے سے نہیں ڈرتے اور نہ اس کی انہیں امید ہی ہے۔ وہ کہتے ہیں: اس قرآن کے علاوہ کوئی دوسرا (قرآن) لے آ، یا اِسی میں تبدیلی کر دے۔ کہہ دیجئے: اسے اپنی طرف سے بدل دینا میرے مقدور میں نہیں۔ میں تو بس اسی کی پیروی کرتا ہوں جو میری طرف بذریعہ وحی بھیجا جاتا ہے، اگر میں اپنے رب کی

نافرمانی کروں تو ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں۔

قُلْ لَوْ شَاءَ اللّٰهُ مَا تَلَوْتُهُ عَلَيْكُمْ وَلَا أَدْرَاكُمْ بِهِ ۖ فَقَدْ لَبِثْتُ فِيكُمْ عُمُرًا مِنْ قَبْلِهِ ۚ أَفَلَا تَعْقِلُونَ ﴿١٦﴾

١٦۔ کہہ دیجئے: اگر اللہ چاہتا (کہ اس کی جگہ کوئی اور تعلیم دی جائے) تو نہ میں تمہیں یہ (قرآن) پڑھ کر سناتا اور نہ وہی (خدائے برتر) تمہیں اس سے باخبر کرتا۔ دیکھو! اس (دعویٰ) سے پہلے میں ایک عرصہ دراز تم میں رہ چکا ہوں (اور کوئی عیب و افتریٰ تم نے مجھ میں نہیں پایا پھر اب میں مفتری کیسے ہو سکتا ہوں)، کیا پھر بھی تم (میرے مقابلے سے) اپنے تئیں نہیں روکتے۔

فَمَنْ أَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرَىٰ عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا أَوْ كَذَّبَ بِآيَاتِهِ ۚ إِنَّهُ لَا يُفْلِحُ الْمُجْرِمُونَ ﴿١٧﴾

١٧۔ پھر (تم ہی بتاؤ کہ) جو شخص اللہ پر جھوٹ افترا کرے اور اس کے احکام کو جھٹلائے اس سے بڑھ کر اور کون ظالم ہوگا۔ یہ یقینی بات ہے کہ ظالم بامراد نہیں ہوا کرتے۔

وَيَعْبُدُونَ مِنْ دُونِ اللّٰهِ مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ وَيَقُولُونَ هٰؤُلَاءِ شُفَعَاؤُنَا عِنْدَ اللّٰهِ ۚ قُلْ أَتُنَبِّئُونَ اللّٰهَ بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمَاوَاتِ وَلَا فِي الْأَرْضِ

١٨۔ (بعض لوگ) اللہ کے علاوہ ایسی چیزوں کی بھی پرستش کرتے ہیں جو نہ تو انہیں از خود نقصان پہنچا سکتی ہیں اور نہ انہیں نفع دیتی ہیں اور کہتے ہیں: یہ (معبود) اللہ کے حضور ہمارے شفیع ہیں۔ کہہ دیجئے: کیا تم اللہ کو وہ بات بتاتے ہو جس کے نہ آسمانوں میں پائے جانے کا اسے علم ہے اور نہ زمین

سُبۡحَانَهُۥ وَتَعَالَىٰ عَمَّا يُشۡرِكُونَ ﴿١٨﴾

میں، وہ پاک ہے اور ان کے شریک ٹھہرانے سے بالاتر ہے۔

وَمَا كَانَ ٱلنَّاسُ إِلَّآ أُمَّةً وَٰحِدَةً فَٱخۡتَلَفُواْۚ وَلَوۡلَا كَلِمَةٌ سَبَقَتۡ مِن رَّبِّكَ لَقُضِيَ بَيۡنَهُمۡ فِيمَا فِيهِ يَخۡتَلِفُونَ ﴿١٩﴾

۱۹۔ (ابتداء میں) سب لوگ ایک ہی گروہ تھے۔ پھر انہوں نے اختلاف پیدا کر لیا اور اگر ایک بات جو تمہارے رب کی طرف سے (بطور وعدہ) پہلے آچکی ہے (مانع) نہ ہوتی تو جن باتوں میں وہ اختلاف کرتے ہیں ان کے متعلق ان کے درمیان کبھی کا فیصلہ ہو چکا ہوتا۔

وَيَقُولُونَ لَوۡلَآ أُنزِلَ عَلَيۡهِ ءَايَةٌ مِّن رَّبِّهِۦۖ فَقُلۡ إِنَّمَا ٱلۡغَيۡبُ لِلَّهِ فَٱنتَظِرُوٓاْ إِنِّي مَعَكُم مِّنَ ٱلۡمُنتَظِرِينَ ﴿٢٠﴾

۲۰۔ وہ کہتے ہیں: اس (رسول) پر اس کے رب کی طرف سے کوئی بڑا (فیصلہ کن) نشان کیوں نہیں اتارا گیا۔ کہہ دیجئے: وہ چھپی ہوئی بات (کب ہوگی اس کا علم) تو صرف اللہ ہی کو ہے (ہاں وہ ضرور آکر رہے گی) سو (اس کا) انتظار کرو۔ میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

ع 2 10 7

وَإِذَآ أَذَقۡنَا ٱلنَّاسَ رَحۡمَةً مِّنۢ بَعۡدِ ضَرَّآءَ مَسَّتۡهُمۡ إِذَا لَهُم مَّكۡرٌ فِيٓ ءَايَاتِنَاۚ قُلِ ٱللَّهُ أَسۡرَعُ مَكۡرًاۚ إِنَّ رُسُلَنَا يَكۡتُبُونَ مَا تَمۡكُرُونَ ﴿٢١﴾

۲۱۔ جب لوگوں کو کسی تکلیف کے بعد جو انہیں (ان کی اپنی غلطیوں کی وجہ سے) پہنچی ہو ہم اپنی رحمت سے نوازتے ہیں تو فوراً ہمارے احکام (کی تکذیب) میں ان کی طرف سے کوئی نہ کوئی تدبیر ہونے لگتی ہے۔ کہہ دیجئے: اللہ بہت جلد تدبیریں کر سکتا ہے اور ہمارے فرستادہ تمہاری تدابیر لکھتے رہتے ہیں۔

هُوَ الَّذِي يُسَيِّرُكُمْ فِي الْبَرِّ
وَالْبَحْرِ ۖ حَتَّىٰ إِذَا كُنتُمْ فِي الْفُلْكِ
وَجَرَيْنَ بِهِم بِرِيحٍ طَيِّبَةٍ وَفَرِحُوا
بِهَا جَاءَتْهَا رِيحٌ عَاصِفٌ وَجَاءَهُمُ
الْمَوْجُ مِن كُلِّ مَكَانٍ وَظَنُّوا أَنَّهُمْ
أُحِيطَ بِهِمْ ۙ دَعَوُا اللَّهَ مُخْلِصِينَ لَهُ
الدِّينَ لَئِنْ أَنجَيْتَنَا مِنْ هَٰذِهِ
لَنَكُونَنَّ مِنَ الشَّاكِرِينَ ﴿٢٢﴾

۲۲۔ وہی ہے جو تمہیں بحر و بر میں پھراتا ہے۔ یہاں تک کہ جب تم کشتیوں میں (سوار) ہوتے ہو اور وہ (سوار لوگوں) کو اچھی موافق ہوا کی مدد سے لے کر چل رہی ہوتی ہیں اور وہ لوگ اس پر اترا رہے ہوتے ہیں کہ انہیں تند ہوا آ لیتی ہے اور ہر طرف سے موج پر موج ان پر چڑھ آتی ہے اور انہیں یقین ہوتا ہے کہ وہ ہلاکت میں گھر گئے ہیں تو (اس وقت) اللہ کو اُسی کے لیے اپنی اطاعت خالص کرتے ہوئے پکارنے لگتے ہیں (اور کہتے ہیں: الٰہی) اگر آپ نے ہمیں اس سے بچا لیا تو ہم ضرور ہی (آپ کے) شکر گزاروں میں سے ہوں گے۔

فَلَمَّا أَنجَاهُمْ إِذَا هُمْ يَبْغُونَ فِي
الْأَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ يَا أَيُّهَا النَّاسُ
إِنَّمَا بَغْيُكُمْ عَلَىٰ أَنفُسِكُم ۖ مَّتَاعَ
الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ۖ ثُمَّ إِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ
فَنُنَبِّئُكُم بِمَا كُنتُمْ تَعْمَلُونَ
﴿٢٣﴾

۲۳۔ جب وہ انہیں بچا لیتا ہے تو وہ ملک میں ناحق سرکشی کرنے لگتے ہیں۔ اے لوگو! تمہاری سرکشی کا وبال تمہاری اپنی ہی جانوں پر ہے۔ یہ (چند روزہ) دنیاوی زندگی کا سروسامان ہے۔ پھر ہماری ہی طرف تمہاری واپسی ہوگی تب ہم تمہارے کرتوت تمہیں اچھی طرح بتائیں گے۔

إِنَّمَا مَثَلُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا كَمَاءٍ
أَنزَلْنَاهُ مِنَ السَّمَاءِ فَاخْتَلَطَ بِهِ
نَبَاتُ الْأَرْضِ مِمَّا يَأْكُلُ النَّاسُ

۲۴۔ اس دنیا کی زندگی کی حالت تو بس اس پانی کی سی ہے جسے ہم نے بادل سے برسایا۔ پھر اس کے ذریعے زمین کی روئیدگی خوب پھلی پھولی جس سے

وَالْأَنْعَامُ حَتّٰى إِذَا أَخَذَتِ الْأَرْضُ زُخْرُفَهَا وَازَّيَّنَتْ وَظَنَّ أَهْلُهَا أَنَّهُمْ قَادِرُونَ عَلَيْهَا أَتَاهَا أَمْرُنَا لَيْلًا أَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنَاهَا حَصِيدًا كَأَنْ لَمْ تَغْنَ بِالْأَمْسِ ۚ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْآيَاتِ لِقَوْمٍ يَتَفَكَّرُونَ ﴿٢٤﴾

انسان اور چوپائے کھاتے ہیں۔ حتیٰ کہ جب زمین نے (اس کے ذریعے) کمال درجہ کا حسن پا لیا اور وہ خوشنما ہو گئی اور اس کے مالکوں کو یقین ہو گیا کہ اب وہ اس (کی فصل) پر پوری طرح قابو یافتہ ہیں، تو رات کو یا دن کے وقت اس پر (بربادی کے متعلق) ہمارا حکم آ گیا اور ہم نے اسے جڑ سے اُکھڑی ہوئی کھیتی کی طرح کر دیا۔ گویا وہ کل تک تھی ہی نہیں ۔ اِسی طرح ہم ان لوگوں کے لیے (اپنی) باتیں تفصیل سے کھول کر بیان کرتے ہیں جو قوتِ فکر سے کام لیتے ہیں۔

وَاللّٰهُ يَدْعُو إِلَىٰ دَارِ السَّلَامِ وَيَهْدِي مَنْ يَشَاءُ إِلَىٰ صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ ﴿٢٥﴾

۲۵۔ اللہ دار السلام (۔سلامتی کے گھر) کی طرف بلاتا ہے اور جو (سیدھے راستے پر لگنا) چاہے اسے سیدھے راستے پر لگا کر منزل مقصود تک پہنچا دیتا ہے۔

لِلَّذِينَ أَحْسَنُوا الْحُسْنَىٰ وَزِيَادَةٌ ۖ وَلَا يَرْهَقُ وُجُوهَهُمْ قَتَرٌ وَلَا ذِلَّةٌ ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ الْجَنَّةِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿٢٦﴾

۲۶۔ جن لوگوں نے بھلائی (کی راہ اختیار) کی ان کا انجام اچھا ہو گا اور (انہیں) مزید (انعام بھی ملیں گے) اور ان کے چہروں پر نہ تو غم کا غبار چھائے گا اور نہ ذلّت (کے آثار ہوں گے) یہی لوگ جنتی ہیں، وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔

وَالَّذِينَ كَسَبُوا السَّيِّئَاتِ جَزَاءُ سَيِّئَةٍ بِمِثْلِهَا وَتَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ۖ مَا لَهُمْ مِنَ اللَّهِ مِنْ عَاصِمٍ ۖ كَأَنَّمَا أُغْشِيَتْ وُجُوهُهُمْ قِطَعًا مِنَ اللَّيْلِ مُظْلِمًا ۚ أُولَٰئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ ۖ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ ﴿۲۷﴾

۲۷۔ جن لوگوں نے جان بوجھ کر برائیوں کا ارتکاب کیا ہوگا تو (انہیں) برائی کی اتنی ہی سزا ملے گی۔ان پر ذلت چھا جائے گی۔اللہ (کے عذاب) سے انہیں کوئی بھی بچانے والا نہ ہوگا۔(ان کے چہروں پر دکھ کا ایسا غبار ہوگا) گویا ان کے وجود سخت مصائب سے بھری ہوئی رات کے ٹکڑوں سے چھپا دیئے گئے ہیں۔یہی آگ میں پڑنے والے ہیں،وہ اس میں رہ پڑنے والے ہوں گے۔

وَيَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيعًا ثُمَّ نَقُولُ لِلَّذِينَ أَشْرَكُوا مَكَانَكُمْ أَنْتُمْ وَشُرَكَاؤُكُمْ ۚ فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ ۖ وَقَالَ شُرَكَاؤُهُمْ مَا كُنْتُمْ إِيَّانَا تَعْبُدُونَ ﴿۲۸﴾

۲۸۔ (تصوّر کرو) جب ہم ان سب کو اکٹھا کریں گے پھر جن لوگوں نے شرک کیا ہے ان سے کہیں گے: تم اور تمہارے (ٹھہرائے ہوئے اللہ کے) شریک (جہنم میں) اپنی جگہ (ٹھہرے) رہو، پھر ہم ان میں پوری طرح جدائی ڈال دیں گے، تب ان کے (ٹھہرائے ہوئے اللہ کے) شریک کہیں گے: تم ہماری عبادت تو ہر گز نہیں کرتے تھے۔

فَكَفَىٰ بِاللَّهِ شَهِيدًا بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمْ إِنْ كُنَّا عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغَافِلِينَ ﴿۲۹﴾

۲۹۔ ہمارے اور تمہارے درمیان بطور گواہ اللہ کافی ہے، ہم اس سے بالکل بے خبر تھے کہ تم ہماری پرستش کرتے تھے۔

هُنَالِكَ تَبْلُو كُلُّ نَفْسٍ مَا أَسْلَفَتْ وَرُدُّوا إِلَى اللَّهِ مَوْلَاهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَا كَانُوا يَفْتَرُونَ ﴿٣٠﴾

٣٠۔ وہاں ہر شخص جو کچھ وہ پہلے کر چکا ہو گا اسے ظاہر پائے گا اور انہیں ان کے مالک حقیقی، اللہ کی طرف لوٹا کر لایا جائے گا اور ان کا افتراء ان سے جاتا رہے گا۔

قُلْ مَنْ يَرْزُقُكُمْ مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ أَمَّنْ يَمْلِكُ السَّمْعَ وَالْأَبْصَارَ وَمَنْ يُخْرِجُ الْحَيَّ مِنَ الْمَيِّتِ وَيُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ وَمَنْ يُدَبِّرُ الْأَمْرَ فَسَيَقُولُونَ اللَّهُ فَقُلْ أَفَلَا تَتَّقُونَ ﴿٣١﴾

٣١۔ تم دریافت کرو آسمان اور زمین سے تمہیں کون روزی دیتا ہے یا کون کانوں اور آنکھوں پر اختیار رکھتا ہے اور کون جاندار کو بے جان سے اور بے جان کو جاندار سے نکالتا ہے اور کون (کائنات کے) کاروبار کا انتظام کرتا ہے اس پر وہ ضرور کہیں گے: اللہ، تب کہہ دیجئے: کیا پھر بھی تم (بے راہروی سے) نہیں بچتے۔

فَذَٰلِكُمُ اللَّهُ رَبُّكُمُ الْحَقُّ فَمَاذَا بَعْدَ الْحَقِّ إِلَّا الضَّلَالُ فَأَنَّىٰ تُصْرَفُونَ ﴿٣٢﴾

٣٢۔ غرض یہی اللہ تمہارا حقیقی رب ہے۔ (پھر بتلاؤ) صداقت کو چھوڑ کر گمراہی کے سوا اور کیا (حاصل ہو سکتا) ہے۔ آخر تم کدھر کو بہکا کر لے جائے جا رہے ہو۔

كَذَٰلِكَ حَقَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ عَلَى الَّذِينَ فَسَقُوا أَنَّهُمْ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٣٣﴾

٣٣۔ جن لوگوں نے عہد شکنی کی تھی ان پر اُسی طرح تمہارے رب کا فرمودہ صادق آیا کہ وہ ایمان نہیں لاتے۔

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَائِكُمۡ مَنۡ يَبۡدَأُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۚ قُلِ اللَّهُ يَبۡدَأُ الۡخَلۡقَ ثُمَّ يُعِيدُهُ ۖ فَأَنَّىٰ تُؤۡفَكُونَ ﴿٣٤﴾

۳۴۔ کہہ دیجئے: کیا تمہارے (بنائے ہوئے خدائی) کے شریکوں میں سے کوئی بھی ہے جو تخلیق کا آغاز کرتا اور پھر سے اس کا اعادہ کرتا رہتا ہے، کہہ دیجئے: اللہ ہی تخلیق کا آغاز کرتا ہے اور پھر اس کا اعادہ کرتا رہتا ہے پھر تم یہ کس الٹی راہ پر چلائے جا رہے ہو۔

قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَائِكُمۡ مَنۡ يَهۡدِي إِلَى الۡحَقِّ ۚ قُلِ اللَّهُ يَهۡدِي لِلۡحَقِّ ۗ أَفَمَنۡ يَهۡدِي إِلَى الۡحَقِّ أَحَقُّ أَنۡ يُتَّبَعَ أَمَّنۡ لَا يَهِدِّي إِلَّا أَنۡ يُهۡدَىٰ ۖ فَمَا لَكُمۡ كَيۡفَ تَحۡكُمُونَ ﴿٣٥﴾

۳۵۔ دریافت کرو: کیا تمہارے (بنائے ہوئے خدائی کے) شریکوں میں سے کوئی بھی ہے جو حق کی راہ دکھاتا ہو۔ (وہ تو کیا جواب دیں گے) کہہ دیجئے: اللہ ہی حق کا راستہ دکھاتا ہے۔ پھر کیا جو حق کا راستہ دکھائے وہ اس بات کا زیادہ مستحق ہے کہ اس کی پیروی کی جائے یا وہ (فرضی معبود) جو خود ہی راستہ نہیں پاتا جب تک کہ اسے راستہ نہ دکھایا جائے۔ آخر تمہیں کیا ہو گیا ہے۔ تم کیسے فیصلے کرتے ہو۔

وَمَا يَتَّبِعُ أَكۡثَرُهُمۡ إِلَّا ظَنًّا ۚ إِنَّ الظَّنَّ لَا يُغۡنِي مِنَ الۡحَقِّ شَيۡئًا ۚ إِنَّ اللَّهَ عَلِيمٌ بِمَا يَفۡعَلُونَ ﴿٣٦﴾

۳۶۔ ان میں اکثر گمان ہی کے پیچھے چلے جا رہے ہیں (حالانکہ) حق کے مقابلے میں گمان کچھ بھی کام نہیں دیتا۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ ان کے افعال سے کامل طور پر آگاہ ہے۔

وَمَا كَانَ هَٰذَا الْقُرْآنُ أَنْ يُفْتَرَىٰ
مِنْ دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ تَصْدِيقَ
الَّذِي بَيْنَ يَدَيْهِ وَتَفْصِيلَ
الْكِتَابِ لَا رَيْبَ فِيهِ مِنْ رَبِّ
الْعَالَمِينَ ﴿٣٧﴾

٣٧۔ یہ قرآن ایسا نہیں کہ اللہ کے سوا (کسی دوسرے کی طرف سے) جھوٹے طور پر بنایا جا سکے، بلکہ یہ تو (پہلے انبیاءؑ کی) اُس (تمام وحی) کی تصدیق (کرتا) ہے جو اس کے سامنے موجود ہے اور (الٰہی) قانون کی تفصیل (بیان کرتا) ہے۔ اس میں ہلاک کرنے اور نقصان پہنچانے والی کوئی بات نہیں، سب جہانوں کے رب کی طرف سے (نازل شدہ) ہے۔

أَمْ يَقُولُونَ افْتَرَاهُ ۖ قُلْ فَأْتُوا
بِسُورَةٍ مِثْلِهِ وَادْعُوا مَنِ
اسْتَطَعْتُمْ مِنْ دُونِ اللَّهِ إِنْ كُنْتُمْ
صَادِقِينَ ﴿٣٨﴾

٣٨۔ بلکہ وہ کہتے ہیں کہ (محمد ﷺ نے) اسے از خود گھڑ لیا ہے ۔ کہہ دیجئے: اگر تم (اپنے اس اعتراض میں) سچّے ہو تو اس کی (سورتوں) جیسی کوئی ایک سورت ہی (بنا کر) لے آؤ اور اللہ کے علاوہ جسے بھی (اپنی مدد کے لیے) بُلا سکو بُلا لو۔

بَلْ كَذَّبُوا بِمَا لَمْ يُحِيطُوا بِعِلْمِهِ
وَلَمَّا يَأْتِهِمْ تَأْوِيلُهُ ۚ كَذَٰلِكَ كَذَّبَ
الَّذِينَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۖ فَانْظُرْ كَيْفَ
كَانَ عَاقِبَةُ الظَّالِمِينَ ﴿٣٩﴾

٣٩۔ (یہ بات نہیں) بلکہ انہوں نے ایک ایسی چیز کو جھٹلایا ہے جس کے علم کا وہ احاطہ نہیں کر سکتے اور نہ ابھی اِسکی حقیقت اور انجام ہی اُن پر ظاہر ہوا ہے، (ٹھیک) اِسی طرح ان لوگوں نے بھی تکذیب کی تھی جو ان سے پہلے تھے، پھر دیکھو ان ظالموں کا کیسا (بُرا) انجام ہوا۔

وَمِنْهُم مَّن يُؤْمِنُ بِهِ وَمِنْهُم مَّن لَّا يُؤْمِنُ بِهِ ۚ وَرَبُّكَ أَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِينَ ﴿٤٠﴾

ع 4 10 9

۴۰۔ ان میں سے بعض ایسے لوگ ہیں جو اِس (قرآن) پر ایمان لے آئیں گے اور بعض ان میں سے ایسے بھی ہیں جو ایمان نہیں لائیں گے۔ تمہارا رب مُفسدوں کو اچھی طرح جانتا ہے۔

وَإِن كَذَّبُوكَ فَقُل لِّي عَمَلِي وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۖ أَنتُم بَرِيئُونَ مِمَّا أَعْمَلُ وَأَنَا بَرِيءٌ مِّمَّا تَعْمَلُونَ ﴿٤١﴾

۴۱۔ اگر یہ (پھر بھی) تمہاری تکذیب کریں تو کہہ دیجئے: میرا عمل میرے لیے (مفید یا مضر) ہوگا اور تمہارا عمل تمہارے لیے۔ تم میرے کام سے بَری الذمہّ ہو اور میں تمہارے کام سے بَری الذمہّ ہوں۔

وَمِنْهُم مَّن يَسْتَمِعُونَ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ وَلَوْ كَانُوا لَا يَعْقِلُونَ ﴿٤٢﴾

۴۲۔ ان میں سے کچھ ایسے ہیں جو (بظاہر) تمہاری باتوں کی طرف کان لگائے رکھتے ہیں تو کیا تم ایسے بہروں کو اگرچہ وہ عقل سے بھی کام نہ لیتے ہوں سُنا سکتے ہو۔

وَمِنْهُم مَّن يَنظُرُ إِلَيْكَ ۚ أَفَأَنتَ تَهْدِي الْعُمْيَ وَلَوْ كَانُوا لَا يُبْصِرُونَ ﴿٤٣﴾

۴۳۔ اور اُن میں سے کچھ ایسے ہیں جو (بظاہر) تمہاری طرف تکتے رہتے ہیں۔ تو کیا تم ایسے اندھوں کو ہر چند کہ وہ بصیرت سے بھی کام نہ لیتے ہوں راہ دکھاؤ گے۔

إِنَّ اللَّهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْئًا وَلَٰكِنَّ النَّاسَ أَنفُسَهُمْ يَظْلِمُونَ ﴿٤٤﴾

۴۴۔ اللہ تو انسانوں پر کچھ بھی ظلم نہیں کرتا لیکن انسان آپ ہی اپنے اوپر ظلم کرتے رہتے ہیں۔

وَيَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَأَن لَّمْ يَلْبَثُوا إِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ يَتَعَارَفُونَ بَيْنَهُمْ ۚ قَدْ خَسِرَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِلِقَاءِ اللَّهِ وَمَا كَانُوا مُهْتَدِينَ ﴿٤٥﴾

۴۵۔ جس دن اللہ انہیں اکھٹا کرے گا تو (انہیں یوں محسوس ہو رہا ہو گا کہ دنیا میں) گویا وہ دن کی ایک گھڑی بھر کے سوا نہیں رہے تھے۔ وہ ایک دوسرے (کی حقیقت) کو پہچان لیں گے؛ جن لوگوں نے اللہ کے حضور پیش ہونے (کی صداقت) کی تکذیب کی اور وہ ہدایت قبول کرنے والے نہ بنے وہ نقصان ہی میں رہے۔

وَإِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ الَّذِي نَعِدُهُمْ أَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَإِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ ثُمَّ اللَّهُ شَهِيدٌ عَلَىٰ مَا يَفْعَلُونَ ﴿٤٦﴾

۴۶۔ ہم تاآنکہ تمہیں وفات دیں، جن عذابوں کا ان (منکروں) سے وعدہ کر رہے ہیں ان میں سے بعض کا (ان پر وارد ہونا) تمہیں دکھا دیں گے۔ بہر حال ان سب کا مرجع ہماری ہی طرف ہو گا۔ اللہ اِن کے افعال سے پوری طرح آگاہ ہے۔

وَلِكُلِّ أُمَّةٍ رَّسُولٌ ۖ فَإِذَا جَاءَ رَسُولُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُم بِالْقِسْطِ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٤٧﴾

۴۷۔ ہر ایک قوم کے لیے ایک رسول ہے۔ سو جب ان کا رسول آیا ہے تو ان کے درمیان انصاف سے فیصلہ کر دیا گیا ہے اور ان پر ظلم نہیں کیا گیا۔

وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ إِن كُنتُمْ صَادِقِينَ ﴿٤٨﴾

۴۸۔ وہ پوچھتے ہیں: اگر تم صداقت شعار ہو تو (بتاؤ) یہ (سزا کا) وعدہ کب (پورا) ہو گا۔

قُل لَّا أَمْلِكُ لِنَفْسِي ضَرًّا وَلَا نَفْعًا إِلَّا مَا شَاءَ اللَّهُ ۗ لِكُلِّ أُمَّةٍ أَجَلٌ ۚ إِذَا

۴۹۔ کہہ دیجئے: میں تو اللہ کی مشیت کے سوا خود اپنی ذات کے لیے بھی نہ کسی نقصان کا اختیار رکھتا ہوں نہ کسی نفع کا۔ ہر ایک قوم کے لیے (پاداشِ

جَاءَ أَجَلُهُمۡ فَلَا يَسۡتَأۡخِرُونَ سَاعَةً ۖ وَلَا يَسۡتَقۡدِمُونَ ﴿۴۹﴾

عمل کا) ایک مقررہ وقت ہوتا ہے۔ پھر جب ان کا وہ مقررہ وقت آپہنچتا ہے تو (پھر اس سے) وہ نہ ایک گھڑی پیچھے رہ (کر بچ) سکتے ہیں اور نہ آگے بڑھ (کر محفوظ رہ) سکتے ہیں۔

قُلۡ أَرَأَيۡتُمۡ إِنۡ أَتَاكُمۡ عَذَابُهُ بَيَاتًا أَوۡ نَهَارًا مَاذَا يَسۡتَعۡجِلُ مِنۡهُ الۡمُجۡرِمُونَ ﴿۵۰﴾

۵۰۔ کہہ دیجئے: بتاؤ تو سہی اگر اس کا عذاب رات کو یا دن کے وقت تم پر آجائے تو (اس خدائے برتر سے) قطع تعلق کرنے والے کس طرح اس سے (بچ کر) آگے نکل سکیں گے۔

أَثُمَّ إِذَا مَا وَقَعَ آمَنۡتُمۡ بِهِ ۚ آلۡآنَ وَقَدۡ كُنۡتُمۡ بِهِ تَسۡتَعۡجِلُونَ ﴿۵۱﴾

۵۱۔ کیا پھر جب وہ (عذاب) آہی جائے گا تب اس کا یقین کرو گے۔ (یہ بے سود ہو گا) اُس وقت (تم سے کہا جائے گا) کیا اب (تمہیں یقین آیا) حالانکہ تم ہی اسے اس کے مقررہ وقت سے پہلے لانا چاہتے تھے۔

ثُمَّ قِيلَ لِلَّذِينَ ظَلَمُوا ذُوقُوا عَذَابَ الۡخُلۡدِ هَلۡ تُجۡزَوۡنَ إِلَّا بِمَا كُنۡتُمۡ تَكۡسِبُونَ ﴿۵۲﴾

۵۲۔ پھر جن لوگوں نے ظلم کیا ہو گا انہیں کہا جائے گا اب تم دیرپا عذاب بھگتو۔ تمہیں تمہارے اعمال کی سزا دی جا رہی ہے، جن کا تم جان بوجھ کر ارتکاب کیا کرتے تھے۔

وَيَسْتَنْبِئُونَكَ أَحَقٌّ هُوَ ۖ قُلْ إِي وَرَبِّي إِنَّهُ لَحَقٌّ ۖ وَمَا أَنْتُمْ بِمُعْجِزِينَ ﴿٥٣﴾

۵۳۔ لوگ تم سے دریافت کرتے ہیں: کیا یہ (وعدۂ عذاب) درحقیقت پورا ہو کر رہنے والا ہے، کہہ دیجئے: ہاں! میرے رب کی قسم (یہ درحقیقت پورا ہو کر رہنے والا ہے اور تم) اسے پورا کرنے سے (اللہ کو) کبھی عاجز نہیں کر سکتے۔

ع 5 13 10

وَلَوْ أَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ ظَلَمَتْ مَا فِي الْأَرْضِ لَافْتَدَتْ بِهِ ۗ وَأَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَأَوُا الْعَذَابَ ۖ وَقُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ ۚ وَهُمْ لَا يُظْلَمُونَ ﴿٥٤﴾

۵۴۔ جو کچھ زمین میں ہے اگر وہ سب کا سب ہر ایسے شخص کا ہوتا جس نے ظلم کا ارتکاب کیا ہے تو وہ ضرور اسے اپنی نجات کیلئے دے دیتا۔ جب یہ لوگ اس عذاب کو دیکھیں گے، تو (اپنی) چھپی ہوئی ندامت کا اظہار کر دیں گے ان میں انصاف سے فیصلہ کیا جائے گا اور ان پر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۗ أَلَا إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُونَ ﴿٥٥﴾

۵۵۔ دیکھو! اللہ کا کیا ہوا وعدہ بہر طور پورا ہو کر رہے گا لیکن ان میں سے بہت سے لوگ (یہ بات) نہیں جانتے۔ دیکھو! آسمانوں اور زمین کی تمام موجودات اللہ کی ہے۔

هُوَ يُحْيِي وَيُمِيتُ وَإِلَيْهِ تُرْجَعُونَ ﴿٥٦﴾

۵۶۔ وہی (خدائے برتر) زندگی بخشا اور موت دیتا ہے اور اس کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَتْكُمْ مَوْعِظَةٌ مِنْ رَبِّكُمْ وَشِفَاءٌ لِمَا فِي

۵۷۔ اے لوگو! تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے موعظت (۔کہ اپنی کوتاہیاں دور کرنے کی تدبیر کرو)، اُس (بیماری) کیلئے جو سینوں میں پائی

الصُّدُوۡرِ وَهُدًى وَرَحۡمَةٌ لِّلۡمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿۵۷﴾

جاتی ہے شفاء (دینے والی) اور مومنوں کیلئے اعلیٰ درجے کی راہ بری اور رحمت (سے معمور قرآن جیسی کتاب) آئی ہے۔

قُلۡ بِفَضۡلِ اللّٰهِ وَبِرَحۡمَتِهٖ فَبِذٰلِكَ فَلۡيَفۡرَحُوۡا هُوَ خَيۡرٌ مِّمَّا يَجۡمَعُوۡنَ ﴿۵۸﴾

۵۸۔ کہہ دیجئے: یہ (قرآن کا نزول) اللہ کے فضل اور اس کی رحمت سے (وابستہ) ہے، سو اس کی وجہ سے تو انہیں خوش ہونا چاہئے (کیونکہ) یہ ان سب چیزوں سے بہتر ہے جنہیں وہ جمع کرتے رہتے ہیں۔

قُلۡ اَرَءَيۡتُمۡ مَّاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ مِّنۡ رِّزۡقٍ فَجَعَلۡتُمۡ مِّنۡهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ قُلۡ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمۡ اَمۡ عَلَى اللّٰهِ تَفۡتَرُوۡنَ ﴿۵۹﴾

۵۹۔ کہہ دیجئے: کیا تم نے اس بات پر بھی غور کیا کہ جو رزق اللہ نے تمہارے لیے مہیا کیا اس میں سے تم نے خود ہی کچھ حرام قرار دے دیا ہے اور کچھ حلال۔ پوچھیئے: کیا اللہ نے تمہیں (اس بات کی) اجازت دی ہے یا تم اللہ پر افتراء کر رہے ہو۔

وَمَا ظَنُّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ الۡكَذِبَ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَذُوۡ فَضۡلٍ عَلَى النَّاسِ وَلٰكِنَّ اَكۡثَرَهُمۡ لَا يَشۡكُرُوۡنَ ﴿۶۰﴾ ع 6/7/11

۶۰۔ جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں ان کا قیامت کے دن کے متعلق کیا خیال ہے۔ اللہ تو لوگوں پر فضل کرنے والا ہے لیکن ان میں سے بہت سے قدر دان نہیں۔

وَمَا تَكُوۡنُ فِيۡ شَاۡنٍ وَّمَا تَتۡلُوۡا مِنۡهُ مِنۡ قُرۡاٰنٍ وَّلَا تَعۡمَلُوۡنَ مِنۡ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيۡكُمۡ شُهُوۡدًا اِذۡ تُفِيۡضُوۡنَ فِيۡهِ ؕ وَمَا يَعۡزُبُ عَنۡ رَّبِّكَ مِنۡ

۶۱۔ تم کسی بھی حال میں کیوں نہ ہو اور کوئی سا حصہ قرآن ہی کیوں نہ پڑھتے ہو، اور تم کوئی سا کام بھی کیوں نہ کر رہے ہو جب تم اس میں تیزی سے مصروف ہوتے ہو مگر ہم تم پر نگران ہوتے ہیں۔

مِثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْأَرْضِ وَلَا فِي السَّمَاءِ وَلَا أَصْغَرَ مِنْ ذَٰلِكَ وَلَا أَكْبَرَ إِلَّا فِي كِتَابٍ مُبِينٍ ﴿٦١﴾

زمین میں اور نہ آسمان میں کوئی ذرہ بھر چیز بھی تمہارے رب سے پوشیدہ نہیں اور نہ اس (ذرہ) سے کوئی چھوٹی چیز ہے اور نہ بڑی مگر (ہر ایک حقیقت) روشن کر دینے والی کتاب (۔ تقدیر الٰہی) میں موجود ہے۔

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ ﴿٦٢﴾

٦٢۔ دیکھو! اولیا اللہ پر نہ کوئی خوف مستولی ہوتا ہے اور نہ وہ غمگیں رہتے ہیں۔

الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ ﴿٦٣﴾

٦٣۔ (یہ وہ لوگ ہیں) جو ایمان لائے اور ہمیشہ (برائیوں سے) بچتے رہے۔

لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ ۚ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ۚ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ ﴿٦٤﴾

٦٤۔ ان کیلئے اس دنیا کی زندگی میں بھی خوش کرنے والی خبر ہے اور آخرت میں بھی اللہ کے فرمان اٹل ہیں۔یہی بڑی کامیابی ہے۔

وَلَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ۘ إِنَّ الْعِزَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا ۚ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ ﴿٦٥﴾

٦٥۔ ان (دشمنوں) کی (معاندانہ) باتیں تمہیں غمگیں نہ کریں (کیونکہ) کامل غلبہ اللہ ہی کے اختیار میں ہے، وہ خوب سُننے والا، کامل علم رکھنے والا ہے۔

أَلَا إِنَّ لِلَّهِ مَنْ فِي السَّمَاوَاتِ وَمَنْ فِي الْأَرْضِ ۗ وَمَا يَتَّبِعُ الَّذِينَ يَدْعُونَ مِنْ دُونِ اللَّهِ شُرَكَاءَ ۚ إِنْ

٦٦۔ دیکھو! جو کوئی بھی آسمانوں میں ہے اور جو کوئی بھی زمین میں ہے غرض آسمانوں اور زمین کے بسنے والوں پر (قبضہ) اللہ ہی کا ہے، اور جو لوگ اللہ کے علاوہ (اپنے خود ساختہ معبودوں) کو پکارتے ہیں وہ

يَتَّبِعُونَ إِلَّا الظَّنَّ وَإِنْ هُمْ إِلَّا يَخْرُصُونَ ﴿٦٦﴾

(درحقیقت اپنے ٹھہرائے ہوئے خدائی کے) شریکوں کی پیروی نہیں کرتے بلکہ صرف (اپنے ہی) خیال کی پیروی کرتے ہیں۔وہ محض خلاف واقعہ باتوں کے پیچھے لگے ہوئے ہیں۔

هُوَ الَّذِي جَعَلَ لَكُمُ اللَّيْلَ لِتَسْكُنُوا فِيهِ وَالنَّهَارَ مُبْصِرًا ۚ إِنَّ فِي ذَٰلِكَ لَآيَاتٍ لِقَوْمٍ يَسْمَعُونَ ﴿٦٧﴾

٦٧۔ وہی (خدائے برتر) ہے جس نے تمہارے لئے (تاریک) رات بنائی تاکہ اس میں آرام پاؤ، اور دن کو روشن بنایا (تاکہ اس میں کام کاج کر سکو) اس میں ان لوگوں کے لئے یقیناً بہت سے نشان ہیں جو سنتے ہیں۔

قَالُوا اتَّخَذَ اللَّهُ وَلَدًا ۗ سُبْحَانَهُ ۖ هُوَ الْغَنِيُّ ۖ لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ ۚ إِنْ عِنْدَكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ بِهَٰذَا ۚ أَتَقُولُونَ عَلَى اللَّهِ مَا لَا تَعْلَمُونَ ﴿٦٨﴾

٦٨۔ (بعض) لوگوں نے تو (یہاں تک) کہہ دیا کہ اللہ نے کوئی بیٹا بنا رکھا ہے وہ (اس سے) پاک ہے۔وہ ہر قسم کی احتیاجوں سے بے نیاز ہے۔آسمانوں اور زمین کی موجودات اسی کی ہے۔ تمہارے پاس اس دعویٰ کی کوئی دلیل نہیں۔کیا تم اللہ کی طرف وہ بات منسوب کرتے ہو جو خود تمہیں معلوم نہیں۔

قُلْ إِنَّ الَّذِينَ يَفْتَرُونَ عَلَى اللَّهِ الْكَذِبَ لَا يُفْلِحُونَ ﴿٦٩﴾

٦٩۔ کہہ دیجئے: جو لوگ اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں وہ ہرگز بامراد نہیں ہوں گے۔

مَتَاعٌ فِي الدُّنۡيَا ثُمَّ إِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ ثُمَّ نُذِيقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيدَ بِمَا كَانُوا يَكۡفُرُونَ ﴿۷۰﴾ ع 7 10 12

۷۰۔ (ان کے حصے میں) دنیا ہی کا کچھ سامان ہے۔ پھر ہماری طرف ان کی واپسی ہو گی (تب) ان کے (صداقت کو) چھپانے کی وجہ سے ہم انہیں سخت سزا دیں گے۔

وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَأَ نُوحٍ إِذۡ قَالَ لِقَوۡمِهِ يَا قَوۡمِ إِنۡ كَانَ كَبُرَ عَلَيۡكُمۡ مَقَامِي وَتَذۡكِيرِي بِآيَاتِ اللَّهِ فَعَلَى اللَّهِ تَوَكَّلۡتُ فَأَجۡمِعُوا أَمۡرَكُمۡ وَشُرَكَاءَكُمۡ ثُمَّ لَا يَكُنۡ أَمۡرُكُمۡ عَلَيۡكُمۡ غُمَّةً ثُمَّ اقۡضُوا إِلَيَّ وَلَا تُنۡظِرُونِ ﴿۷۱﴾

۷۱۔ انہیں نوحؑ کا حال سناؤ۔ کیونکہ انہوں نے بھی اپنی قوم سے کہا تھا: اے میری قوم کے لوگو! اگر تمہیں میرا مرتبہ اور کھڑا ہونا اور اللہ کے نشانوں کے ذریعہ تمہیں (تمہارا فرض) یاد دلانا ناگوار ہے، تو (تمہیں معلوم رہے کہ) میں نے اللہ پر توکّل کر رکھا ہے (اس کے مقابلے میں تمہیں چاہیئے کہ) تم بھی اپنا معاملہ درست کر لو اور اپنے ساتھی جمع کرو، پھر تمہاری رائے کسی بھی پہلو سے تم پر مبہم نہ رہے۔ پھر مجھ پر ٹوٹ پڑو اور مجھے مہلت بھی نہ دو (اور دیکھو کیا نتیجہ نکلتا ہے)۔

فَإِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَمَا سَأَلۡتُكُمۡ مِنۡ أَجۡرٍ ۖ إِنۡ أَجۡرِيَ إِلَّا عَلَى اللَّهِ ۖ وَأُمِرۡتُ أَنۡ أَكُونَ مِنَ الۡمُسۡلِمِينَ ﴿۷۲﴾

۷۲۔ لیکن اگر تم پھر جاؤ تو (اس میں تمہارا اپنا ہی نقصان ہے) میں نے تم سے (اپنی اس خدمت کا) کوئی صلہ نہیں مانگا تھا۔ میرا صلہ صرف اللہ کے ذمے ہے اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں (اس کے) کامل فرمانبرداروں میں سے رہوں۔

كَذَّبُوهُ فَنَجَّيْنَاهُ وَمَن مَّعَهُ فِي الْفُلْكِ وَجَعَلْنَاهُمْ خَلَائِفَ وَأَغْرَقْنَا الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِنَا ۖ فَانظُرْ كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الْمُنذَرِينَ ﴿٧٣﴾

۷۳۔ پھر بھی انہوں نے اس کی تکذیب کی، تب ہم نے اسے اور (ان لوگوں کو) جو اس کے ساتھ کشتی میں (سوار) تھے بچا لیا اور انہیں حاکم بنایا، لیکن جن لوگوں نے ہمارے پیغام کی تکذیب کی تھی انہیں غرق کر دیا۔ سو دیکھو! جنہیں (اس عذاب سے) متنبہ کر دیا گیا تھا ان کا کیسا (بُرا) انجام ہوا۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِ رُسُلًا إِلَىٰ قَوْمِهِمْ فَجَاءُوهُم بِالْبَيِّنَاتِ فَمَا كَانُوا لِيُؤْمِنُوا بِمَا كَذَّبُوا بِهِ مِن قَبْلُ ۚ كَذَٰلِكَ نَطْبَعُ عَلَىٰ قُلُوبِ الْمُعْتَدِينَ ﴿٧٤﴾

۷۴۔ پھر اس کے (۔نوحؑ کے) بعد ہم نے بہت سے رسول ان کی اپنی اپنی قوم کی طرف بھیجے اور وہ ان کے پاس روشن دلائل لائے مگر وہ لوگ اس وجہ سے کہ پہلے ہی اس (پیغام) کی تکذیب کر چکے تھے ایمان لانے کے قابل نہ رہے۔ حد سے گزر جانے والے لوگوں پر ہم اس طرح مُہر لگایا کرتے ہیں۔

ثُمَّ بَعَثْنَا مِن بَعْدِهِم مُّوسَىٰ وَهَارُونَ إِلَىٰ فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِ بِآيَاتِنَا فَاسْتَكْبَرُوا وَكَانُوا قَوْمًا مُّجْرِمِينَ ﴿٧٥﴾

۷۵۔ پھر ان کے بعد ہم نے موسیٰؑ اور ہارونؑ کو اپنے نشان دیکر فرعون اور اس کے اشرافِ دربار کی طرف بھیجا مگر انہوں نے تکبّر سے کام لیا اور وہ ایسے لوگ تھے جنہوں نے اپنے تعلقات (اللہ سے) کاٹ لیے تھے۔

فَلَمَّا جَاءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا قَالُوا إِنَّ هَٰذَا لَسِحْرٌ مُبِينٌ ﴿٧٦﴾

٧٦۔ چنانچہ جب ان کے پاس ہماری طرف سے صداقت پہنچی تو انہوں نے کہا: یہ تفرقہ ڈالنے والی دھوکہ بازی ہے۔

قَالَ مُوسَىٰ أَتَقُولُونَ لِلْحَقِّ لَمَّا جَاءَكُمْ ۖ أَسِحْرٌ هَٰذَا وَلَا يُفْلِحُ السَّاحِرُونَ ﴿٧٧﴾

٧٧۔ موسیٰؑ نے کہا: کیا تم ایک صداقت کے متعلق جب وہ تمہارے پاس آئی (ایسا) کہتے ہو کہ یہ جادو ہے، حالانکہ جادوگر بامراد نہیں ہوا کرتے۔

قَالُوا أَجِئْتَنَا لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا عَلَيْهِ آبَاءَنَا وَتَكُونَ لَكُمَا الْكِبْرِيَاءُ فِي الْأَرْضِ وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِينَ ﴿٧٨﴾

٧٨۔ انہوں نے کہا: کیا تو اس لیے ہمارے پاس آیا ہے کہ جس (راستے) پر ہم نے اپنے باپ دادا کو پایا اس سے ہمیں ہٹا دے اور تم دونوں کو ملک میں بڑائی حاصل ہو جائے۔ ہم تم دونوں پر کبھی بھی ایمان نہیں لائیں گے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُونِي بِكُلِّ سَاحِرٍ عَلِيمٍ ﴿٧٩﴾

٧٩۔ فرعون نے (اپنے کارندوں سے) کہا تھا: تم ماہر جادوگر میرے پاس لے آؤ۔

فَلَمَّا جَاءَ السَّحَرَةُ قَالَ لَهُمْ مُوسَىٰ أَلْقُوا مَا أَنْتُمْ مُلْقُونَ ﴿٨٠﴾

٨٠۔ پھر جب وہ جادوگر آگئے تو موسیٰ نے انہیں کہا: جو کچھ تمہیں پیش کرنا ہے پیش کرو۔

فَلَمَّا أَلْقَوْا قَالَ مُوسَىٰ مَا جِئْتُمْ بِهِ السِّحْرُ ۖ إِنَّ اللَّهَ سَيُبْطِلُهُ ۖ إِنَّ

٨١۔ چنانچہ جب وہ پیش کر چکے تو موسیٰؑ نے کہا: جو کچھ تم (بنا کر) لائے ہو بالکل بے حقیقت چیز ہے۔ اللہ ابھی اسے باطل کیے دیتا ہے کیونکہ اللہ مفسدوں کے کام ہرگز نہیں سنوارا کرتا۔

اللّٰهَ لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٨١﴾

وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمَاتِهِ وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُونَ ﴿٨٢﴾ ع 8 12 13

٨٢۔ اور گو مجرم (اسے) مشکل ہی قرار دیں۔ اللہ اپنے کلمات کے ذریعہ صداقت کو قائم کر دے گا۔

فَمَا آمَنَ لِمُوسَىٰ إِلَّا ذُرِّيَّةٌ مِّن قَوْمِهِ عَلَىٰ خَوْفٍ مِّن فِرْعَوْنَ وَمَلَئِهِمْ أَن يَفْتِنَهُمْ ۚ وَإِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْأَرْضِ وَإِنَّهُ لَمِنَ الْمُسْرِفِينَ ﴿٨٣﴾

٨٣۔ تاہم موسیٰؑ کی بات اس کی قوم کے چند نوجوانوں کے سوا کسی نے بھی فرعون اور اپنے سرداروں کے خوف سے کہ وہ انہیں کسی مشکل میں مبتلا نہ کر دے نہ مانی۔ اور حقیقت میں بھی فرعون ملک میں ہمیشہ چیرہ دستی کرتا رہتا تھا اور حد سے گزر جانے والوں میں سے تھا۔

وَقَالَ مُوسَىٰ يَا قَوْمِ إِن كُنتُمْ آمَنتُم بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ تَوَكَّلُوا إِن كُنتُم مُّسْلِمِينَ ﴿٨٤﴾

٨٤۔ موسیٰؑ نے کہا: اے میری قوم! اگر تم فی الحقیقت اللہ پر ایمان لائے ہو اور فرمانبردار ہو تو اِسی پر توکّل کرو۔

فَقَالُوا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظَّالِمِينَ ﴿٨٥﴾

٨٥۔ اس پر انہوں نے کہا: ہم نے اللہ پر توکّل کیا۔ ہمارے رب! ہمیں ظالم لوگوں کے ظلم کا تختہء مشق نہ بننے دے۔

وَنَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ مِنَ الْقَوْمِ الْكَافِرِينَ ﴿٨٦﴾

٨٦۔ اور اپنی رحمت سے ہمیں کافروں (کے ظلم) سے بچا۔

وَأَوۡحَيۡنَآ إِلَىٰ مُوسَىٰ وَأَخِيهِ أَن تَبَوَّءَا لِقَوۡمِكُمَا بِمِصۡرَ بُيُوتٗا وَٱجۡعَلُواْ بُيُوتَكُمۡ قِبۡلَةٗ وَأَقِيمُواْ ٱلصَّلَوٰةَۗ وَبَشِّرِ ٱلۡمُؤۡمِنِينَ ﴿٨٧﴾

٨٧۔ ہم نے موسیٰؑ اور اس کے بھائی (ہارونؑ) کی طرف وحی کی کہ اپنی قوم کے لیے اس کے افراد کو مختلف علاقوں سے جمع کر کے (اس مرکزی) شہر میں گھر بناؤ اور اپنے گھر آمنے سامنے رکھو اور عبادت قائم کرو اور (یہ وحی بھی کی کہ) مومنوں کو (کامیابی کی) بشارت دے دو۔

وَقَالَ مُوسَىٰ رَبَّنَآ إِنَّكَ ءَاتَيۡتَ فِرۡعَوۡنَ وَمَلَأَهُۥ زِينَةٗ وَأَمۡوَٰلٗا فِي ٱلۡحَيَوٰةِ ٱلدُّنۡيَا رَبَّنَا لِيُضِلُّواْ عَن سَبِيلِكَۖ رَبَّنَا ٱطۡمِسۡ عَلَىٰٓ أَمۡوَٰلِهِمۡ وَٱشۡدُدۡ عَلَىٰ قُلُوبِهِمۡ فَلَا يُؤۡمِنُواْ حَتَّىٰ يَرَوُاْ ٱلۡعَذَابَ ٱلۡأَلِيمَ ﴿٨٨﴾

٨٨۔ موسیٰؑ نے (ہارونؑ کی ہمراہی میں دعا کرتے ہوئے) کہا: ہمارے رب! آپ نے فرعون اور اس کے اشرافِ دربار کو اس دنیا کی زندگی میں زینت کے سامان اور مال دے رکھا ہے، ہمارے رب! اس کا نتیجہ یہ ہے کہ وہ (لوگوں کو) آپ کے راستے سے بہکا رہے ہیں، ہمارے رب! ان کے اموال غارت کر دیں اور ان کے دلوں پر حملہ کریں۔ جب تک وہ دردناک عذاب نہ دیکھ لیں گے مانیں گے نہیں۔

قَالَ قَدۡ أُجِيبَت دَّعۡوَتُكُمَا فَٱسۡتَقِيمَا وَلَا تَتَّبِعَآنِّ سَبِيلَ ٱلَّذِينَ لَا يَعۡلَمُونَ ﴿٨٩﴾

٨٩۔ (اللہ نے) فرمایا: تم دونوں (موسیٰؑ اور ہارونؑ) کی دعا قبول ہوئی۔ سو ثابت قدم رہو اور جو لوگ علم نہیں رکھتے ان کا راستہ اختیار نہ کرو۔

وَجَٰوَزۡنَا بِبَنِيٓ إِسۡرَٰٓءِيلَ ٱلۡبَحۡرَ فَأَتۡبَعَهُمۡ فِرۡعَوۡنُ وَجُنُودُهُۥ بَغۡيٗا

٩٠۔ پھر (ایسا ہوا کہ) ہم بنی اسرائیل کو سمندر سے گزار کر لے گئے لیکن فرعون اور اس کے لشکر نے

وَعَدْوًا ۖ حَتَّىٰ إِذَا أَدْرَكَهُ الْغَرَقُ
قَالَ آمَنتُ أَنَّهُ لَا إِلَٰهَ إِلَّا الَّذِي
آمَنَتْ بِهِ بَنُو إِسْرَائِيلَ وَأَنَا مِنَ
الْمُسْلِمِينَ ﴿٩٠﴾

سرکشی اور ظلم کرتے ہوئے ان کا پیچھا کیا۔ حتیٰ کہ جب (فرعون) ڈوبنے لگا تو پکار اُٹھا: مجھے اس بات کا یقین آگیا کہ اس (ہستی) کے سوا کوئی بھی معبود نہیں جس پر بنی اسرائیل ایمان لا چکے ہیں اور میں فرمانبرداروں میں سے ہوں۔

آلْآنَ وَقَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ وَكُنتَ
مِنَ الْمُفْسِدِينَ ﴿٩١﴾

۹۱۔ کیا اب (مرتے وقت تجھے اللہ یاد آیا ہے) حالانکہ پہلے تونے (برابر) نافرمانی کی اور تو مفسدوں میں سے تھا۔

فَالْيَوْمَ نُنَجِّيكَ بِبَدَنِكَ لِتَكُونَ
لِمَنْ خَلْفَكَ آيَةً ۚ وَإِنَّ كَثِيرًا مِّنَ
النَّاسِ عَنْ آيَاتِنَا لَغَافِلُونَ
﴿٩٢﴾ ع 9 10 14

۹۲۔ سو آج ہم صرف تیری لاش بچالیں گے تاکہ جو لوگ تیرے بعد آنے والے ہیں تو ان کے لیے (عبرت کا) ایک نشان ہو، ہر چند کہ بہت سے لوگ ہمارے نشانوں سے بالکل غافل ہیں۔

وَلَقَدْ بَوَّأْنَا بَنِي إِسْرَائِيلَ مُبَوَّأَ
صِدْقٍ وَرَزَقْنَاهُم مِّنَ الطَّيِّبَاتِ
فَمَا اخْتَلَفُوا حَتَّىٰ جَاءَهُمُ الْعِلْمُ ۚ
إِنَّ رَبَّكَ يَقْضِي بَيْنَهُمْ يَوْمَ
الْقِيَامَةِ فِيمَا كَانُوا فِيهِ يَخْتَلِفُونَ
﴿٩٣﴾

۹۳۔ ہم نے بنی اسرائیل کو اپنے وعدے کے مطابق (فلسطین میں) بسنے کی بہت اعلیٰ جگہ دی تھی اور انہیں پاکیزہ چیزیں دی تھیں۔ پھر انہوں نے اس وقت اختلاف کیا جبکہ علم ان کے پاس آچکا تھا۔ تمہارا رب ان کے درمیان جس امر میں وہ اب اختلاف کر رہے ہیں اس کے متعلق یقیناً قیامت کے دن فیصلہ کرے گا۔

فَإِن كُنتَ فِي شَكٍّ مِّمَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ فَاسْأَلِ الَّذِينَ يَقْرَءُونَ الْكِتَابَ مِن قَبْلِكَ ۚ لَقَدْ جَاءَكَ الْحَقُّ مِن رَّبِّكَ فَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِينَ ﴿٩٤﴾

۹۴۔ (اے مخاطب!) اگر تم اس وحی کے متعلق جو ہم نے تمہاری طرف نازل کی ہے کسی شک میں مبتلا ہو تو تم ان لوگوں سے دریافت کرو جو تم سے پہلے یہ کتاب پڑھ رہے ہیں (وہ تمہیں بتائیں گے کہ) فی الواقع تمہارے رب کی طرف سے تمہارے پاس یہ ایک کامل صداقت آئی ہے سو تم جھگڑا کرنے والوں میں سے ہرگز نہ بنو۔

وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الَّذِينَ كَذَّبُوا بِآيَاتِ اللَّهِ فَتَكُونَ مِنَ الْخَاسِرِينَ ﴿٩٥﴾

۹۵۔ اور نہ ان لوگوں میں شامل ہو جنہوں نے اللہ کے احکام کو جھٹلا دیا ہے ورنہ تم نقصان اٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے۔

إِنَّ الَّذِينَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿٩٦﴾

۹۶۔ حقیقت یہ ہے کہ جن لوگوں پر تمہارے رب کی بات صادق آگئی وہ تو ایمان نہیں لائیں گے،

وَلَوْ جَاءَتْهُمْ كُلُّ آيَةٍ حَتَّىٰ يَرَوُا الْعَذَابَ الْأَلِيمَ ﴿٩٧﴾

۹۷۔ حتیٰ کہ وہ دردناک عذاب دیکھ لیں، ہر چند کہ ان کے پاس تمام قسم کے نشان آچکے ہیں۔

فَلَوْلَا كَانَتْ قَرْيَةٌ آمَنَتْ فَنَفَعَهَا إِيمَانُهَا إِلَّا قَوْمَ يُونُسَ لَمَّا آمَنُوا كَشَفْنَا عَنْهُمْ عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَمَتَّعْنَاهُمْ إِلَىٰ حِينٍ ﴿٩٨﴾

۹۸۔ کیوں یونسؑ کی قوم کے سوا کوئی جماعت ایسی نہ ہوئی جو (پوری کی پوری) ایمان لاتی تو اس کا ایمان لانا اسے فائدہ دیتا (ایسا ہوتا تو بہتر تھا)۔ جب (یونسؑ کی قوم کے لوگ) ایمان لائے تو ہم نے اس دنیا میں بھی ان سے ذلّت کا عذاب دور کر دیا اور

انہیں ایک وقت تک سرو سامان (سے بہرہ مند ہونے کا موقع) عطا کیا۔

وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ لَآمَنَ مَنْ فِي الْأَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيعًا ۚ أَفَأَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ حَتَّىٰ يَكُونُوا مُؤْمِنِينَ ﴿۹۹﴾

۹۹۔ اگر تمہارا رب (جبر سے کام لینا) چاہتا تو زمین پر جس قدر لوگ ہیں وہ سب کے سب یقیناً ایمان لے آتے، (مگر جب اللہ نے جبر سے کام نہیں لیا) تو کیا تم لوگوں کو مجبور کرو گے کہ وہ مومن بن جائیں۔

وَمَا كَانَ لِنَفْسٍ أَنْ تُؤْمِنَ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ ۚ وَيَجْعَلُ الرِّجْسَ عَلَى الَّذِينَ لَا يَعْقِلُونَ ﴿۱۰۰﴾

۱۰۰۔ اللہ کے اِذن کے سوا ایمان لانا کسی متنفس کے اختیار میں نہیں وہ اُنہی لوگوں پر سزا عائد کرتا ہے جو (سرکشی سے) نہیں رکتے۔

قُلِ انْظُرُوا مَاذَا فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ۚ وَمَا تُغْنِي الْآيَاتُ وَالنُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَا يُؤْمِنُونَ ﴿۱۰۱﴾

۱۰۱۔ کہہ دیجئے: جو کچھ آسمانوں اور زمین میں (محمد رسول اللہ ﷺ کی تائید میں) ہو رہا ہے اس پر نظر کرو (گویہ بھی درست ہے، کہ) نشان اور متنبہ کرنے والے ان لوگوں کے کچھ کام نہیں آتے جو (ضد و جہالت سے) ایمان نہیں لاتے۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُونَ إِلَّا مِثْلَ أَيَّامِ الَّذِينَ خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ۚ قُلْ فَانْتَظِرُوا إِنِّي مَعَكُمْ مِنَ الْمُنْتَظِرِينَ ﴿۱۰۲﴾

۱۰۲۔ یہ (محمد ﷺ رسول اللہ کے مخالف) تو صرف ایسی ہی ہلاکتوں کا انتظار کر رہے ہیں جیسی ان لوگوں پر آئیں جو ان سے پہلے گزر چکے ہیں۔ کہہ دیجئے: پھر تم انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔

ثُمَّ نُنَجِّي رُسُلَنَا وَالَّذِينَ آمَنُوا ۚ
كَذَٰلِكَ حَقًّا عَلَيْنَا نُنجِ الْمُؤْمِنِينَ
﴿١٠٣﴾

ع 10 11 15

۱۰۳۔ پھر (جب وہ عذاب آجائے گا تو اس وقت) ہم اپنے رسولوں کو اور انہیں جو ایمان لا چکے ہیں بچا لیں گے۔ اسی طرح (ہوتا رہا ہے) یہ ہمارے ذمے (ان لوگوں کا) ایک حق ہے کہ ہم مومنوں کو بچائیں گے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِن كُنتُمْ فِي
شَكٍّ مِّن دِينِي فَلَا أَعْبُدُ الَّذِينَ
تَعْبُدُونَ مِن دُونِ اللَّهِ وَلَٰكِنْ
أَعْبُدُ اللَّهَ الَّذِي يَتَوَفَّاكُمْ ۖ
وَأُمِرْتُ أَنْ أَكُونَ مِنَ الْمُؤْمِنِينَ
﴿١٠٤﴾

۱۰۴۔ کہہ دیجئے: اے لوگو اگر تم (میں سے کوئی شک کرنے والا) میرے دین کے متعلق کسی شک و شبہے میں مبتلا ہو تو (سن لو کہ) اللہ کے سوا جن (معبودان باطلہ) کی تم پرستش کرتے ہو میں ہرگز ان کی پرستش نہیں کرتا، بلکہ میں اللہ کی عبادت کرتا ہوں جو تمہیں وفات دیتا ہے، اور مجھے حکم دے گیا ہے کہ میں مومنوں میں سے رہوں۔

وَأَنْ أَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّينِ حَنِيفًا
وَلَا تَكُونَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِينَ
﴿١٠٥﴾

۱۰۵۔ نیز (اے مخاطب! مجھے یہ بھی حکم دیا گیا ہے) کہ تم اپنی توجہ راست روی کے ساتھ ہمیشہ کے لیے دین کی خاطر وقف کر دو اور مشرکوں میں سے ہرگز نہ بنو۔

وَلَا تَدْعُ مِن دُونِ اللَّهِ مَا لَا
يَنفَعُكَ وَلَا يَضُرُّكَ ۖ فَإِن فَعَلْتَ
فَإِنَّكَ إِذًا مِّنَ الظَّالِمِينَ﴿١٠٦﴾

۱۰۶۔ اور اللہ کے سوا کسی کو بھی نہ پکارو جو نہ تمہیں (از خود) فائدہ دے سکتا ہے اور نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتا ہے اگر تم نے ایسا کیا تو تم ضرور ظالموں میں سے ہو گے۔

وَإِن يَمْسَسْكَ اللَّهُ بِضُرٍّ فَلَا
كَاشِفَ لَهُ إِلَّا هُوَ ۖ وَإِن يُرِدْكَ بِخَيْرٍ

۱۰۷۔ اگر اللہ تمہیں کوئی تکلیف پہنچائے تو اس کے سوا کبھی بھی کوئی اُسے دُور نہیں کر سکتا اور اگر وہ

فَلَا رَادَّ لِفَضْلِهِ ۚ يُصِيبُ بِهِ مَنْ يَشَاءُ مِنْ عِبَادِهِ ۚ وَهُوَ الْغَفُورُ الرَّحِيمُ ﴿١٠٧﴾

تمہارے لیے کوئی بھلائی چاہے تو اسکے فضل کو روکنے والا بھی قطعًا کوئی نہیں۔ اس کے بندوں میں سے جو (اس کا فضل حاصل کرنا) چاہتا ہے اسے یہ فضل پہنچا دیتا ہے۔ وہ بہت حفاظت کرنے والا، بار بار رحم کرنے والا ہے۔

قُلْ يَا أَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَاءَكُمُ الْحَقُّ مِنْ رَبِّكُمْ ۖ فَمَنِ اهْتَدَىٰ فَإِنَّمَا يَهْتَدِي لِنَفْسِهِ ۖ وَمَنْ ضَلَّ فَإِنَّمَا يَضِلُّ عَلَيْهَا ۖ وَمَا أَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيلٍ ﴿١٠٨﴾

۱۰۸۔ کہہ دیجئے: اے لوگو: تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے عظیم الشان صداقت آچکی ہے سو جو شخص یہ راہ اختیار کرتا ہے وہ اپنے ہی (بھلے کے لیے) اسے اختیار کرتا ہے، اور جو بھٹک جاتا ہے تو اس کے بھٹکنے کا وبال بھی اُسی پر ہے۔ میں تمہارا ذمہ دار نہیں ہوں۔

وَاتَّبِعْ مَا يُوحَىٰ إِلَيْكَ وَاصْبِرْ حَتَّىٰ يَحْكُمَ اللَّهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحَاكِمِينَ ﴿١٠٩﴾

11 ع 6 16

۱۰۹۔ جو تمہاری طرف بذریعہ وحی بھیجا گیا ہے اس کی پیروی کرو۔ صبر (واستقلال) سے کام لو یہاں تک کہ اللہ فیصلہ کردے اور وہ فیصلہ کرنے والوں میں سے سب سے بہتر (فیصلہ کرنے والا) ہے۔

(11) سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ

بِسْمِ اللّٰـهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيمِ

اللہ کا نام لے کر جو بے حد رحمت والا، بار بار رحم کرنے والا ہے

(میں سُورۃ ھُود پڑھنا شروع کرتا ہوں)

الٓرٰ ۚ كِتَابٌ أُحْكِمَتْ آيَاتُهُ ثُمَّ فُصِّلَتْ مِنْ لَدُنْ حَكِيمٍ خَبِيرٍ ﴿١﴾

ا۔ الٓرٰ (۔ میں اللہ دیکھتا ہوں)۔ یہ کتاب، جس کی آیتیں پُر حکمت بنائی گئی ہیں پھر تفصیل کے ساتھ اور خوب کھول کر بیان کی گئی ہیں، بڑی حکمت والے اور خوب باخبر (اللہ) کی طرف سے ہے۔

أَلَّا تَعْبُدُوا إِلَّا اللَّهَ ۚ إِنَّنِي لَكُمْ مِنْهُ نَذِيرٌ وَبَشِيرٌ ﴿٢﴾

۲۔ اور (تعلیم دیتی ہے کہ) اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہ کرو۔ میں اُسی کی طرف سے تمہارے لیے متنبہ کرنے والا اور بشارت دینے والا (رسول) ہوں۔

وَأَنِ اسْتَغْفِرُوا رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوبُوا إِلَيْهِ يُمَتِّعْكُمْ مَتَاعًا حَسَنًا إِلَىٰ أَجَلٍ مُسَمًّى وَيُؤْتِ كُلَّ ذِي فَضْلٍ فَضْلَهُ ۖ وَإِنْ تَوَلَّوْا فَإِنِّي أَخَافُ عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيرٍ ﴿٣﴾

۳۔ اور یہ کہ اپنے رب سے حفاظت چاہو اور اُسی کی طرف رجوع کرو۔ وہ تمہیں ایک مقرّرہ وقت تک ضروریاتِ زندگی کے اچھے سروسامان سے بہرہ ور کرے گا اور ہر زیادہ (عمل) کرنے والے کو اپنا فضل عطا کرے گا۔ اگر تم سرتابی کرو تو میں تم پر

ایک بڑے (ہولناک) دن کے عذاب (کے آنے) سے ڈرتا ہوں۔

إِلَى اللَّهِ مَرۡجِعُكُمۡ ۖ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيۡءٍ قَدِيرٌ ﴿٤﴾

۴۔ اللہ ہی کی طرف تم سب کو پلٹ کر جانا ہے اور وہ ہر چاہی ہوئی بات (کے کرنے) پر پوری قدرت رکھنے والا ہے۔

أَلَآ إِنَّهُمۡ يَثۡنُونَ صُدُورَهُمۡ لِيَسۡتَخۡفُوا مِنۡهُ ۚ أَلَا حِينَ يَسۡتَغۡشُونَ ثِيَابَهُمۡ يَعۡلَمُ مَا يُسِرُّونَ وَمَا يُعۡلِنُونَ ۚ إِنَّهُ عَلِيمٌ بِذَاتِ الصُّدُورِ ﴿٥﴾

۵۔ دیکھو! یہ سینوں کو اس لیے موڑتے رہتے ہیں کہ (خدائے برتر) سے چھپے رہیں۔ دیکھو! جب یہ اپنے کپڑے اوڑھتے ہیں تو (اس وقت بھی) جو کچھ یہ چھپاتے ہیں اور جو کچھ ظاہر کرتے ہیں وہ اسے جانتا ہے۔ وہ تو سینوں (کے اندر بھید) کی باتوں سے بھی پورے طور پر آگاہ ہے۔